प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈ جنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
# TAMIR - E - SIASAT
# تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن | ایڈیٹر ان چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:08 / Issue : 125 Monday 8th June 2026 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۱۲۵ / مورخہ ۸ / جون ۲۰۲۶ء، بروز پیر، ۲۱ / ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ / روپے، صفحات: ۴

# انڈیا بلاک کی میٹنگ آج، راہل، ممتا، اکھلیش سمیت کئی سینئر

## لیڈران کی شرکت، تھلاپتی وجئے کی پارٹی 'ٹی وی کے' کی انٹری

نئی دہلی: آج (8 جون) قومی راجدھانی کے انڈیا انٹرنیشنل سینٹر میں دوپہر 12 بجے ہونے والی ہے جس کے لیے تقریباً تمام تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ میں شرکت کے لیے کئی اپوزیشن رہنما کل رات ہی دہلی پہنچ چکے تھے۔ امید کی جارہی ہے کہ مہنگائی اور بے روزگاری کے ماحول میں منعقد ہونے والی اس اہم میٹنگ میں حکومت کے خلاف کچھ اہم فیصلے لئے جا سکتے ہیں۔ میٹنگ میں مرکز کی سیاست میں اہم اپوزیشن پارٹی کانگریس سمیت مختلف ریاستوں کی تقریباً 23 پارٹیوں کی شرکت متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق اس میٹنگ کا فارمیٹ سابقہ اجلاس سے مختلف ہوگا۔ مغربی بنگال میں ٹی ایم سی اور تمل ناڈو میں ڈی ایم کے کی شکست کے بعد پیدا حالات کے درمیان 'انڈیا' بلاک کی اس میٹنگ کو کافی اہم مانا جارہا ہے۔ اس میٹنگ میں کانگریس کے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، ملکارجن کھڑگے، ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی، سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے سربراہ اکھلیش یادو، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے تیجسوی یادو اور شیوسینا (یو ٹی بی) کے ادھو ٹھاکرے سمیت اپوزیشن پارٹیوں کے سینئر رہنماؤں کے شامل ہونے کا امکان ہے۔ 'انڈیا' کی اس میٹنگ میں ایم کے اسٹالن کی ڈی ایم کے اور اروند کیجریوال کی عام آدمی پارٹی کے شامل ہونے کا امکان نہیں ہے جبکہ تمل ناڈو کے حالیہ اسمبلی انتخابات کے بعد کانگریس

سے اتحاد کرنے والی ٹی وی کے کی میٹنگ میں شرکت متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق 'انڈیا' اتحاد مستقبل کی حکمت عملی پر غور وخوض کرے گا اور ریاستوں میں آئندہ اسمبلی انتخابات نیز 2029 کے لوک سبھا انتخابات سے پہلے قومی مسائل پر مودی حکومت کو گھیرنے کے لیے متحد ہونے کی کوشش کرے گا۔ مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کی حالیہ شکست کے بعد اپوزیشن اتحاد کی یہ میٹنگ اہم مانی جارہی ہے۔ اس میٹنگ کے ذریعہ ملک میں بی جے پی کا مقابلہ کرنے کے لیے متحد ہونے کی کوششوں کو تقویت پہنچ سکتی ہے۔ اس دوران ترنمول کانگریس مغربی بنگال میں اپنے لیڈروں پر مبینہ حملوں کا معاملہ اٹھا سکتی ہے اور 'انڈیا' اتحاد میں شامل پارٹیوں سے حمایت حاصل کرنے کی کوشش کر سکتی ہے۔ ٹی ایم سی کے لیڈر اور ایم پی ڈیرک اوبرائن نے کہا ہے کہ یہ میٹنگ ایک مشترکہ مقصد اور واضح ارادے کے ساتھ منعقد کی جارہی ہے، 'انڈیا' متحد ہے۔ کئی جماعتیں ہم آہنگی کے جذبے کے ساتھ میٹنگ میں شرکت کے لیے بے تاب ہیں۔ اس میٹنگ میں 2029 کے لوک سبھا انتخابات کو دھیان میں رکھتے ہوئے اتحاد کے مستقبل کی سمت اور مشترکہ حکمت عملی پر غور کیا جائے گا۔ اتحاد کے لیڈران مستقبل کی سیاسی اور انتخابی جنگ کے لیے اتحاد کو مضبوط کرنے پر توجہ مرکوز کریں گے۔ اس میں خاص طور پر اگلے سال ہونے والے اتر پردیش اسمبلی انتخابات پر گہرائی سے بات چیت ہونے کا قومی امکان ہے۔ اس دوران 'انڈیا' کی دو اہم پارٹیاں سماجوادی اور کانگریس کے درمیان الگ سے اتحاد اور اس کے فارمولے پر بات چیت کئے جانے کا امکان ہے۔

## 'بی جے پی میں ضم ہوسکتی ہے عام آدمی پارٹی'، انڈیا بلاک کی میٹنگ سے عین قبل ادت راج کا سخت تبصرہ

دہلی میں انڈیا بلاک کی میٹنگ میں عام آدمی پارٹی (عآپ) اور دراوڈ منیترا کژگم (ڈی ایم کے) شامل نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں سیاسی پارٹیوں کے اس فیصلے پر کانگریس لیڈر ادت راج کا سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ آج نہیں تو کل عام آدمی پارٹی بی جے پی میں ضم ہو جائے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''میٹنگ میں شامل نہ ہونے پر انہیں ہی نقصان ہوگا اور وہ کمزور پڑیں گے۔ ہم نہیں چاہتے کہ ڈی ایم کے کمزور ہو۔ اگر وہ انڈیا بلاک کا حصہ نہیں رہتے ہیں تو 2 صورتحال بن سکتی ہیں یا تو وہ غیر جانبدار رہیں یا پھر بی جے پی کی حمایت کریں۔'' کانگریس لیڈر ادت راج کے مطابق غیر جانبدار رہنا بھی ایک طرح سے بی جے پی کی حمایت کرنا جیسا ہوگا، کیونکہ اس سے انڈیا بلاک کمزور ہوگا۔ نظریاتی طور پر ڈی ایم کے اور بی جے پی کے درمیان بالکل بھی ہم آہنگی نہیں ہے۔ اس لیے ہمارا اب بھی ماننا ہے کہ اگر وہ آئین اور ریزرویشن کو بچانا چاہتے ہیں تو انہیں اتحاد کا حصہ بنے رہنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریزرویشن سماجی انصاف کا ایک اہم مسئلہ ہے اور تمل ناڈو میں اس پارٹی کی بنیاد بھی سماجی انصاف کے اصولوں پر رکھی گئی تھی۔ عام آدمی پارٹی کے حوالے سے کانگریس لیڈر ادت راج نے کہا کہ ''جہاں تک عام آدمی پارٹی کا سوال ہے تو وہ اندرونی تضادات سے نبرد آزما ہے۔ پنجاب سے جو رپورٹیں آرہی ہیں انہیں دیکھیے۔ مستقبل میں اگر پارٹی کمزور ہو جاتی ہے تو ممکن ہے کہ اس کا بی جے پی میں انضمام ہو جائے۔''

## 'جنگ بندی' کے باوجود لبنان پر پھر اسرائیلی حملہ

لبنان (اے ایجنسی) سنیچر کے روز اسرائیلی فوج نے جنگ بندی کی دھجیاں اڑاتے ہوئے جنوبی لبنان میں فضائی حملہ کر دیا جس میں فوج کے اعلیٰ افسران سمیت کم ۱۲ / افراد جاں بحق ہو گئے ہیں جبکہ تقریباً ۲۲ / افراد زخمی ہوئے ہیں۔ یہ حملہ دونوں ممالک کے درمیان امریکہ کی ثالثی میں ہونے والی مشروط جنگ بندی پر اتفاق رائے کے دو ہی دنوں بعد ہوا ہے۔ لبنانی فوج نے بتایا کہ خردالی۔ نباتیہ روڈ پر ایک فوجی گاڑی پر ہونے والے اسرائیلی حملے میں ایک بریگیڈیئر جنرل، ایک کیپٹن اور ایک سپاہی کی موت ہوگئی۔ حملے کو جائز ٹھہراتے ہوئے اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ سنیچر کے روز ہونے والا حملہ ایک ''فعال جنگی علاقے'' میں ہوا تھا۔ فوج نے یہ بھی کہا کہ اس واقعہ کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ جبکہ دوسری جانب لبنانی فوج کا کہنا ہے کہ ''جان بوجھ کر اور بار بار کئے جانے والے سفاکانہ اسرائیلی جارحیت کا جاری رہنا، حل تک پہنچنے کی تمام کوششوں کو ناکام بنانے کے مقصد سے ہے۔'' لبنان کے صدر جوزف عون نے اس حملے کی مذمت کرتے ہوئے جہاں اسے [] ''لبنان کی خودمختاری اور بین الاقوامی قوانین ومعیارات کی سنگین خلاف ورزی'' قرار دیا ہے وہیں لبنان کے وزیر اعظم نواف سلام نے اسے ''گھناؤنی واردات اور تمام لبنانیوں پر حملہ'' قرار دیا ہے۔ وزیر اعظم سلام نے حملے میں ہلاک ہونے والے بریگیڈیئر جنرل وسام صبرا، کیپٹن ایلی خوری اور سپاہی حسین گوزال کے اہل خانہ اور رفقاء کے ساتھ ساتھ لبنانی فوج سے تعزیت کا اظہار کیا۔

## ۱۵ / جون تک ریاست میں مانسون شروع ہونے کا امکان نہیں

ممبئی، تھانے اور ریاست کے عوام کو اب مزید چند دنوں تک شدید گرمی اور پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے کیونکہ محکمہ موسمیات نے اتوار کو پیش گوئی کی ہے کہ ریاست میں ۱۵ / جون تک مانسون کی بارش ہونے کا امکان کم ہے۔ اس دوران درجہ حرارت میں بھی اضافہ ہوگا اور یہ ۳۵ / سے ۴۰ / ڈگری تک پہنچ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کسانوں کو بھی مشورہ دیا ہے کہ وہ بوائی میں جلد بازی نہ کریں۔ اس ضمن میں منترالیہ سے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ مانسون جنوبی کوکن میں داخل ہو گیا ہے اور سندھو درگ اور رتنا گیری اضلاع کے کچھ حصوں میں ۹ / جون تک درمیانے درجے سے بھاری بارش ہونے کی توقع ہے۔ تاہم موسم کی موجودہ صورتحال سے پتہ چلتا ہے کہ ریاست میں بارش کی مجموعی شدت اور مانسون کی رفتار میں کم از کم ۱۵ / جون تک کمی واقع ہوگی۔ اس لئے اس پورے عرصے میں پوری ریاست میں بارش کا امکان بہت کم ہے۔

## سمیر قاضی کی جانب سے چندن پٹھان اور سرفراز نواب قاضی کا پرتپاک استقبال

بیڑ (نمائندہ): بیڑ سے شائع ہونے والے شام کے روزنامہ بیڑ سٹیزن کے ایگزیکٹو ایڈیٹر اور روزنامہ پارشو بھومی کے نائب مدیر چندن پٹھان کو ینگ جرنلسٹ آف دی ایئر 2026 ایوارڈ حاصل ہونے پر، جبکہ سرفراز نواب قاضی کی شیوسینا کے بیڑ ضلع صدر کے عہدے پر تقرری کے موقع پر، مہاراشٹر ریاستی وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی نے گیورائی کے سینئر سماجی کارکن جے۔ ڈی۔ شاہ اور سینئر صحافی قاضی امان کی موجودگی میں ان دونوں کا پرتپاک استقبال اور اعزاز کیا۔ صحافی چندن پٹھان شام کے روزنامہ بیڑ سٹیزن کے ایگزیکٹو ایڈیٹر اور روزنامہ پارشو بھومی کے نائب مدیر ہیں اور گزشتہ 20 برسوں سے صحافت کے میدان میں سرگرم خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہیں اب تک متعدد ریاستی اور صحافتی اعزازات سے نوازا جا چکا ہے، جن میں بیڑ کی پدم پانی پرتشٹھان کا ریاستی سطح کا ایوارڈ، امباجوگائی صحافی سنگھ کا باوقار مرحوم دھنجے گدرے یادگاری صحافت ایوارڈ، آل انڈیا اردو اساتذہ کونسل کا آئیڈیل جرنلسٹ ایوارڈ، گیورائی تعلقہ کے شری ماولائی ریاستی ایوارڈ اور اردو روزنامہ الہلال اخبار گروپ کا ریاستی سطح کا ایوارڈ شامل ہیں۔ دوسری جانب نوجوان، متحرک اور باصلاحیت قیادت کے حامل سرفراز نواب قاضی، مہاراشٹر ریاستی قاضی سیوا سنگھ کے ضلعی یوتھ کارگزار صدر بھی ہیں۔ چندن پٹھان کو ینگ جرنلسٹ آف دی ایئر 2026 ایوارڈ ملنے اور سرفراز نواب قاضی کی نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ راو جی شندے کی قیادت والی شیوسینا کے بیڑ ضلع صدر کے عہدے پر تقرری کے موقع پر، مہاراشٹر ریاستی وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی نے ہفتہ 6 جون 2026 کو اپنے دفتر میں مدعو کر کے ان کا پرتپاک استقبال اور اعزاز کیا۔ اس موقع پر گیورائی کے سینئر صحافی قاضی امان، سینئر سماجی کارکن جے۔ ڈی۔ شاہ سمیت متعدد معزز شخصیات موجود تھیں۔

## ''توحید میرا بھائی تھا، اسے انصاف دلا کر رہوں گا''

### ایم ایل اے دھنجے منڈے، بچوں کے مکمل تعلیم کی لی ذمہ داری

پرلی ویدھیاناتھ (نمائندہ): چند روز قبل پرلی کے قریب پیش آنے والے ایک افسوسناک قتل کے واقعے میں جاں بحق ہونے والے مرحوم توحید خان کے اہل خانہ سے سابق وزیر ورکن آسمبلی Dhananjay Munde نے اتوار کی شام ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے توحید خان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ دھنجے منڈے نے مرحوم توحید خان کی دو بیٹیوں اور ایک بیٹے سمیت تینوں بچوں کی تعلیم وتربیت کی مکمل ذمہ داری قبول کرنے کا اعلان کیا اور اس بارے میں اہل خانہ کو یقین دہانی کرائی۔ اس دوران انہوں نے پولیس انتظامیہ کو ہدایت دی کہ توحید خان قتل کیس کے ملزمان کو سخت سزا دلانے کے لیے تمام پہلوؤں سے تیز رفتار اور جامع تحقیقات کی جائیں اور جلد از جلد عدالت میں چارج شیٹ داخل کی جائے۔ مرحوم توحید خان خاندان کے کفیل اور ذمہ دار نوجوان تھے۔ ان کے انتقال کے بعد خاندان کو پیش آنے والی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے دھنجے منڈے نے ناتھ پرتشٹھان کے ذریعے خان خاندان کو ایک لاکھ روپے کی فوری مالی امداد نقد رقم کی صورت میں فراہم کی۔ دھنجے منڈے نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ خان خاندان کو انصاف دلانے کے لیے مسلسل پیروی اور کوششیں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے اس موقع پر اپیل کی کہ پرلی میں کئی نسلوں سے قائم باہمی بھائی چارہ، سماجی ہم آہنگی اور محبت کا ماحول آئندہ بھی برقرار رکھا جائے۔ اس موقع پر مفتی صاحب، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے شہر صدر ایوب بھائی پٹھان، باجی راو دھرمادھیکاری، راجا خان پٹھان، شکیل بھائی قریشی، عزیز کچھی، شری کرشن کراڈ، شری کانت پھڈ، راجندر سونی، جاوید قریشی سمیت مقامی عہدیداران اور شہری بڑی تعداد میں موجود تھے۔

## ابھیجیت دِپکے اورنگ آباد پہنچے، کہا ''لڑائی نہیں رُکے گی''

### اگر وزیر اعظم روس اور یوکرین کی جنگ رُکوا سکتے ہیں تو پھر پیپر لیک جیسے معاملات کیوں نہیں روک پا رہے ہیں؟

اورنگ آباد: پیپر لیک معاملے پر جاری احتجاجی تحریک کے اہم چہرے ابھیجیت دِپکے نئی دہلی کے جنتر منتر پر احتجاج کی قیادت کرنے کے بعد اتوار کو اورنگ آباد پہنچے اور تعلیمی نظام میں بدعنوانیوں نیز بے روزگاری کے خلاف لڑائی جاری رکھنے کا عزم کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جنتر منتر پر گزشتہ روز ہوئے احتجاج میں ۶ / سے ۷ / ہزار افراد شریک ہوئے۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ اگر مرکزی وزیر تعلیم سے استعفیٰ نہیں لیا جارہا تو اس کی ذمہ داری براہِ راست وزیر اعظم پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر وزیر اعظم روس اور یوکرین کی جنگ رکوا سکتے ہیں تو پھر ملک میں پیپر لیک جیسے معاملات کیوں نہیں روک پا رہے ہیں؟ ابھیجیت دپکے نے واضح کیا کہ وہ آئندہ بھی نوجوانوں، طلبہ، کسانوں اور مزدور طبقے کے مسائل پوری شدت سے اٹھاتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ چاہے شہری نوجوان ہوں یا دیہی علاقوں کے، ہم ہر اس طبقے کی آواز بنیں گے جسے موجودہ نظام میں ناانصافی کا سامنا ہے۔ ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے ابھیجیت نے کہا کہ ایک طنزیہ انداز میں وجود میں آنے والی پارٹی کو عوام کی اتنی بڑی حمایت ملنا اس بات کی علامت ہے کہ نوجوانوں کی موجودہ سیاسی جماعتوں اور حکومت سے امیدیں ختم ہو چکی ہیں۔ واضح رہے کہ ابھیجیت اتوار کی صبح ۵ / بجے اورنگ آباد پہنچے تھے۔ پارٹی کے رجسٹریشن سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ ابھی اس بارے میں بات کرنا قبل از وقت ہوگا۔ وہ حال ہی میں ہندوستان واپس آئے ہیں اور گزشتہ ۱۵ / دنوں میں ہی یہ پورا معاملہ تیزی سے آگے بڑھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ ان کی تحریک سے جڑے ہیں اور جنہوں نے ممبر شپ لی ہے، ان سے مشورہ کر کے آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ حکومتی جماعت کے بعض لیڈروں کی جانب سے انہیں 'پاکستانی' قرار دینے پر ردعمل دیتے ہوئے ابھیجیت دپکے نے کہا کہ اگر وہ واقعی پاکستانی ہوتے تو کیا انہیں دہلی میں احتجاج کرنے کی اجازت دی جاتی؟ انہوں نے مزید کہا کہ صرف انہیں ہی نہیں بلکہ ۷ / سالہ ویدانت کو بھی پاکستانی کہا گیا جو ایک سی بی ایس ای کا طالب علم ہے۔

## صحافی ایس ایم یوسف کو باوقار ''ریاستی آل ٹائم بیسٹ رپورٹر اعزاز 2026'' کا اعلان

بیڑ (نامہ نگار) اپنے قلم کی طاقت کے ذریعے گزشتہ پندرہ برسوں سے صحافت کے میدان میں مسلسل خدمات انجام دینے والے اور بیڑ شہر کے مقامی مسائل کے حل کے لیے مختلف سرکاری سطحوں پر مؤثر جدوجہد کرنے والے صحافی ایس ایم یوسف کو اس سال کا نہایت معتبر اور باوقار ''ریاستی آل ٹائم بیسٹ رپورٹر اعزاز 2026'' دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ اعلان یوالوک متر کے پچیسویں یوم تاسیس کے موقع پر کیا گیا ہے۔ یوالوک متر کی جانب سے اس اعلیٰ ترین اعزاز کا باقاعدہ اعلان کیا گیا۔ یوالوک متر کی جانب سے صحافت، سماجی خدمات اور انصاف کے لیے جدوجہد کرنے والے محققین، سماجی کارکنان اور باصلاحیت شخصیات کی ہر سال حوصلہ افزائی اور عزت افزائی کی جاتی ہے۔ اسی سلسلے میں اس سال کی اعلیٰ سطحی انتخابی کمیٹی نے صحافی ایس ایم یوسف کی گزشتہ پندرہ برسوں پر محیط بے خوف صحافت، عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور سماجی انصاف کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد کا تفصیلی جائزہ لیا۔ کمیٹی نے ان کی نمایاں صحافتی خدمات، عوامی مسائل کے حل کے لیے مسلسل کوششوں اور منفرد سماجی تحریکوں میں فعال کردار کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں ''ریاستی آل ٹائم بیسٹ رپورٹر اعزاز 2026'' کے لیے منتخب کیا ہے۔ یہ باوقار اعزاز صحافت کے میدان میں ان کی غیر معمولی خدمات، عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے اور سماجی انصاف کے لیے مسلسل جدوجہد کے اعتراف میں دیا جارہا ہے۔ اس موقع پر ادارہ تعمیر ایس ایم یوسف کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔

## کانگریس کا زوال، ایک سال بعد ہونے والے راجیہ سبھا انتخابات میں گجرات سے ایک بھی رکن نہیں بنے گا

**حبیب شیخ**

احمد آباد ایک وقت تھا جب گجرات میں بی جے پی پارٹی سے کوئی بھی الیکشن لڑنے کو تیار نہیں تھا، کانگریس کا اثر ایسا تھا کہ اندرا گاندھی اور کانگریس کے نام کا ڈفر بھی الیکشن جیت جاتا تھا۔ لیکن آج حالات ایسے ہو گئے ہیں کہ اس بار کانگریس راجیہ سبھا میں اپنا امیدوار کھڑا نہیں کر پائے گی۔ کانگریس کے پاس اسمبلی میں اتنی تعداد بھی نہیں ہے کہ وہ ایک بھی امیدوار کھڑا کر سکے۔ راجیہ سبھا کے انتخابات 18 جون کو ہونے والے ہیں، جس میں گجرات کی چار سیٹوں کے لیے بھی ووٹنگ ہوگی۔ اس الیکشن میں بی جے پی اپنے 161 ممبران اسمبلی کی بنیاد پر تمام سیٹیں جیت لے گی۔ گجرات سے کانگریس کے واحد رکن شکتی سنگھ گوہل کی میعاد ختم ہو گئی ہے اور انتخابات کے بعد گجرات سے منتخب ہونے والے 11 راجیہ سبھا ممبران میں سے کوئی بھی کانگریس کا نہیں ہوگا۔ چونکہ بی جے پی کے تمام ممبران جیتنے کے لیے تیار ہیں، اس لیے کانگریس اس الیکشن میں اپنا امیدوار کھڑا نہیں کرے گی، اس کے علاوہ اس کے تمام 13 ایم ایل اے ووٹ ڈالنے نہیں آئیں گے۔ 42 سال پہلے، گجرات سے بی جے پی کا ایک بھی رکن راجیہ سبھا میں نہیں تھا کیونکہ جس طرح آج بی جے پی کے پاس 162 ایم ایل اے کے ساتھ اسمبلی میں اکثریت ہے، اس وقت کانگریس کے پاس 141 سیٹیں تھیں اور بی جے پی کے پاس صرف 9 سیٹیں تھیں۔ بی جے پی کی بنیاد 1980 میں رکھی گئی تھی اور اسی سال گجرات اسمبلی کے انتخابات ہوئے تھے جس میں مرکزی اپوزیشن جنتا پارٹی اقتدار میں تھی۔ اب صورت حال بالکل الٹ ہے۔ اس سال کانگریس کے شکتی سنگھ گوہل، بی جے پی کے نرہری امین، رام موکریا اور بی جے پی کے رمیلا بارا ریٹائر ہو جائیں گے۔ راجیہ سبھا انتخابات کی ریاضی کو سمجھیں۔ گجرات میں راجیہ سبھا کی 11 سیٹیں ہیں۔ اس بار 4 سیٹوں کے لیے الیکشن ہوں گے۔ کتنے ایم ایل اے؟ ریاستی اسمبلی میں 182 ایم ایل اے ہیں۔ بی جے پی کے پاس 161، کانگریس کے پاس 12 اور دیگر کے پاس 8۔ جیت کا حساب گجرات میں راجیہ سبھا کی 1 سیٹ جیتنے کے لیے 37 ایم ایل ایز کی

حمایت درکار ہے۔ یعنی 4 سیٹیں جیتنا۔ کتنے ووٹ درکار ہیں؟ بی جے پی کے پاس 161 ایم ایل اے ہیں۔ یعنی وہ چاروں سیٹیں آسانی سے جیت لے گی۔ کانگریس کی ریاضی؟ کانگریس کے پاس 12 ایم ایل اے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر 8 دیگر ایم ایل اے (AAP 5، 1 ایس پی اور 2 آزاد) گجرات آتے ہیں، کانگریس کو صرف 21 ممبران کی حمایت حاصل ہوگی۔ اس کا مطلب ہے کہ کانگریس کسی بھی حالت میں جیت نہیں پائے گی۔ بی جے پی کس کو ٹکٹ دے سکتی ہے؟ وزیر خارجہ جے شنکر اور وزیر صحت جے پی نڈا گجرات کے کوٹے سے منتخب ہوئے ہیں۔ اس لیے باہر والے کو موقع دینے کا امکان کم ہے۔ اگر ذات پات کے توازن کو دیکھیں تو راجیہ سبھا میں فی الحال ایک بھی دلت چہرہ نہیں ہے اور رمیلا بارا کی میعاد ختم ہونے کے بعد کوئی قبائلی چہرہ نہیں ہوگا۔ تو ایک دلت اور ایک قبائلی کی برابری ہو سکتی ہے۔ شمالی گجرات کی سخت گیر پاٹیدار برادری سے تعلق رکھنے والے لیڈر کو راجیہ سبھا میں بھیجا جا سکتا ہے۔ چونکہ اس وقت 3 او بی سی ممبران پارلیمنٹ ہیں، اس لیے چوتھے چہرے کے طور پر ایک برہمن، ایک وانیک یا کسی اور اونچی ذات کے فرد کو موقع مل سکتا ہے۔ ان چار ارکان کا انتخاب جن کی مدت رواں سال ختم ہو رہی ہے انتہائی متنازعہ اور ہنگامہ خیز ثابت ہوئی۔ انتخابات سے دو ماہ قبل، آٹھ کانگریس ایم ایل ایز نے اجتماعی طور پر استعفیٰ دے دیا تھا، اس کے بعد تیسرے نمبر پر بی جے پی کے امیدوار نرہری امین تھے۔ اسمبلی کی گنتی کے مطابق بی جے پی کو چار میں سے دو اور کانگریس کو دو سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ دوسری طرف، پولنگ کے دن، بھرت سنگھ سولنکی نے بی جے پی کی گنتی کو الٹ دیا اور دو ممبران بشمول ماتر کے کیسری سنگھ سولنکی اور عمر اٹھ کے گووند پرمار کو کراس ووٹ دینے پر آمادہ کیا۔ کیسری سنگھ نے حال ہی میں کانگریس میں شمولیت اختیار کی ہے، جبکہ ان کے بیٹے نے حال ہی میں گووند پرمار کی موت کے بعد ضمنی انتخاب میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پنا پردیپ سنگھ واگھیلا کیسری سنگھ اور گووند 8 سمیت پانچ لوگوں کو ان جگہوں پر لے گیا جہاں کہا جاتا ہے کہ ان کے ساتھ یہ سودا کیا گیا تھا۔

# CBSE آن اسکرین مارکنگ اسکینڈل

# ایک تعلیمی بحران

شیخ سلیم

ویلفیئر پارٹی آف انڈیا

مئی 2026 کے اواخر میں جب بھارت بھر کے سترہ لاکھ سے زیادہ طلبہ اور اُن کے گھر والے CBSE بارہویں کے نتائج کا انتظار کر رہے تھے تو اُنہیں کیا معلوم تھا کہ یہ انتظار اُن کی زندگی کے تکلیف دہ ترین لمحوں میں سے ایک بن جائے گا۔ سال بھر کی محنت، رات رات جاگ کر پڑھائی، امتحانی ہال میں پسینہ بہانا، اور پھر نتائج دیکھ کر یہ احساس کہ جو نمبر آئے ہیں وہ اُن کے کام کے نہیں بلکہ کسی اور کے کام کے ہیں۔ کہیں آنسر شیٹ (جوابی پرچہ) کسی اور کی تھی، کہیں صفحات غائب تھے، کہیں اسکین اتنا دھندلا تھا کہ پڑھنا ممکن نہ تھا، اور کہیں ممتحن نے اندھا نمبر دے کر فرض ادا کر لیا۔ یہ ہمارے ملک کی تعلیمی تاریخ کے سب سے سنگین امتحانی اسکینڈلوں میں سے ایک ہے۔ پاس ہونے والے طلبہ کا فیصد سات برسوں کی کم ترین سطح یعنی 20.85 فیصد تک گر گیا تھا۔ اس تباہی کا ذمہ دار ایک سافٹ ویئر کمپنی ہے جسے CBSE نے خود منتخب کیا تھا اور جو اس سے پہلے بھی دو بار اسی طرح کا کارنامہ انجام دے چکی تھی۔ فروری 2026 میں CBSE نے اپنے تمام ملحق اسکولوں کو باقاعدہ اطلاع دی کہ اس سال سے کلاس بارہویں کی آنسر شیٹوں کی جانچ آن اسکرین مارکنگ یعنی OSM کے ذریعے ہوگی۔ یعنی پرچے اسکین Scan ہوں گے، ڈیجیٹل Digital ہوں گے اور اساتذہ انہیں اپنی اسکرین پر دیکھ کر نمبر دیں گے۔ یہ ڈیجیٹل انڈیا کی طرف بڑھنے والا ایک قدم قرار دیا گیا۔ بورڈ نے اس کے فوائد بڑے شان و شوکت سے گنوائے۔ کہا گیا کہ جمع کرنے کی غلطیاں ختم ہو جائیں گی، جانچ تیز ہوگی، اساتذہ گھر بیٹھ کر یا اپنے اسکول سے جانچ کر سکیں گے، اور سب سے بڑی بات یہ کہ نتائج اتنے درست ہوں گے کہ نتائج کے بعد نمبروں کی تصدیق کا عمل ہی ختم کر دیا جائے گا کیونکہ ڈیجیٹل نظام میں غلطی کی گنجائش ہی نہیں ہے۔ یعنی طلبہ کا وہ واحد حق بھی پہلے ہی چھین لیا گیا جس کے ذریعے وہ غلط نمبر پر اعتراض کر سکتے تھے۔

جب نتائج آئے تو طلبہ پریشان ہو گئے۔ طلبہ نے جب اپنی جانچی ہوئی آنسر شیٹیں طلب کیں تو کسی کو کسی اور کی آنسر شیٹ مل گئی، کسی کے پرچے کے صفحات غائب تھے، کسی کے اسکین میں تحریر اتنی دھندلی تھی کہ ممتحن نے کچھ پڑھے بغیر ہی نمبر دے دیے تھے۔ پورٹل کریش ہو گئے اور جو طلبہ اپنی آنسر شیٹ حاصل کرنے کے لیے فیس ادا کرنا چاہتے تھے، اُن کا ادائیگی کا گیٹ وے ہی کام نہیں کر رہا تھا۔ غرض ہر طرف افراتفری تھی اور CBSE کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔ اس پورے معاملے کے مرکز میں ایک کمپنی ہے جس کا نام Coempt Edu Tech ہے۔ پتہ نہیں مالک کون ہے مگر یہ نام نیا ہے، چہرہ پرانا ہے۔ کارپوریٹ ریکارڈ دیکھیں تو یہ کمپنی پہلے Globarena Technologies Private Limited اور Globarena iTeknowledge Private Limited کے نام سے کام کرتی تھی۔ ان تینوں کا کارپوریٹ نسب ایک ہی ہے، یعنی نام بدلا کمپنی وہی رہی۔ اور یہ کمپنی CBSE سے پہلے کیا کر چکی تھی؟ 2019 میں تلنگانہ میں انٹرمیڈیٹ کے نتائج میں اسی کمپنی کی وجہ سے ہزاروں طلبہ کے نمبر غلط آئے، اسکور غائب ہوئے، حاضر ہونے کے باوجود غیر حاضری درج ہوئی اور تقریباً تین لاکھ طلبہ نے دوبارہ جانچ کے لیے درخواستیں دیں۔ اس ہنگامے میں کم از کم بیس طلبہ نے خودکشی کی۔ حکومتِ تلنگانہ نے تحقیقاتی پینل بٹھایا جس نے بورڈ اور اس کمپنی دونوں کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ پھر 2023 میں یہی کمپنی دوبارہ تلنگانہ کے ایک اور امتحانی نظام سے جڑی اور دوبارہ تنازع اٹھا۔ یعنی یہ کمپنی نہ کوئی نئی تھی، نہ اس کا ریکارڈ پوشیدہ تھا۔ سب کچھ عوامی ریکارڈ میں موجود تھا۔ پھر بھی CBSE نے اسے قومی سطح کا سب سے بڑا ٹھیکہ دے دیا۔ یہ معاملہ اور بھی گہرا ہو جاتا ہے جب ٹینڈر کی تاریخ دیکھی جائے۔ مئی 2025 میں CBSE نے جو ٹینڈر جاری کیا، اس میں واضح شرائط تھیں کہ آنسر شیٹیں آٹومیٹک روبوٹک اسکینرز سے اسکین ہوں گی، ریڑھ کی ہڈی یعنی بائنڈنگ محفوظ رکھی جائے گی اور اسکیننگ کا معیار کم از کم 300 DPI ہوگا۔ مگر اگست 2025 میں اسی ٹینڈر کو دوبارہ جاری کیا گیا اور اس بار خاموشی سے تمام یہ شرائط نکال دی گئیں۔ روبوٹک اسکینرز کی لازمی شرط ہٹا دی گئی، اسکینر کی تعریف عام کر دی گئی اور معیار DPI300 سے گھٹا کر DPI200 کر دیا گیا۔ یعنی دھندلا دھندلا نظر آئے گا۔ الزام لگایا گیا کہ آنسر شیٹیں موبائل فون سے اسکین کی گئیں۔ CBSE نے اپنے دفاع میں کہا کہ تمام مالیاتی قوانین کی پیروی کی گئی اور ٹینڈر سرکاری خریداری پورٹل پر جاری کر کے اہل کمپنی کو ٹھیکہ دیا گیا۔ سوال یہ ہے کہ شرائط بدلنے کی وجہ کیا تھی اور کس کے اشارے پر بدلی گئیں؟

اس پورے معاملے میں ایک اور کردار ہے جو ایک نوجوان کی ذہانت اور نظام کی نااہلی دونوں کو بیک وقت سامنے لاتا ہے۔ بنگلور میں رہنے والے انیس سالہ طالب علم نسرگا ادھیکاری، جو ابھی خود بارہویں کا امتحان دے کر فارغ ہوئے تھے، انہوں نے CBSE کے OSM پورٹل میں سنگین سیکیورٹی خامیاں دریافت کیں۔

انہوں نے پایا کہ پرانا پاس ورڈ داخل کیے بغیر نیا پاس ورڈ رکھا جا سکتا ہے، براؤزر کی اسٹوریج ویلیوز بدل کر کسی بھی ممتحن کی شناخت اختیار کی جا سکتی ہے اور ممکنہ طور پر نمبر تبدیل کیے جا سکتے ہیں۔ نسرگا نے فوری طور پر یہ تمام معلومات بھارتی سائبر سیکیورٹی ایجنسی CERT-In کو بھیجیں اور ایک کے بعد ایک سنجیدہ رپورٹیں ارسال کیں۔ جواب کیا آیا؟ ایک خانہ پُری ای میل کہ آپ کی رپورٹ موصول ہو گئی۔ اس کے بعد خاموشی۔ ایک انیس سالہ طالب علم نے وہ کام تیس سیکنڈ میں کر لیا جو کروڑوں روپے لینے والی سرکاری ایجنسی نہ کر سکی۔ جب معاملہ ابھرا تو قائد حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو جاری کی اور براہِ راست سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ COEMPT کمپنی اصل میں Globarena ہے، اس نے تلنگانہ میں 2019 اور 2023 میں یہی کارنامہ کیا تھا، اس کے بعد 23 نوجوان موت کے منہ میں جا چکے ہیں اور یہ سب کچھ عوامی ریکارڈ میں موجود تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کمپنی کو پہچاننے میں ہمیں صرف تیس سیکنڈ لگے، پھر CBSE اور حکومتِ ہند کو کیوں نہ لگے؟ انہوں نے آزاد عدالتی تحقیقات اور SIT تشکیل دینے کا مطالبہ کیا۔

اس واقعے کو انتظامی ناکامی کہہ کر نہیں ٹالا جا سکتا۔ سترہ لاکھ طلبہ کا مطلب ہے سترہ لاکھ خاندان۔ ہر طالب علم کے پیچھے ایک ماں اور ایک باپ ہے جنہوں نے بچے کی فیس کے لیے اپنی نیند اور آرام قربان کیا، دونوں نے رات کو جاگ کر بچے کو چائے بنا کر دی، ایک بہن یا بھائی ہے جس نے گھر کے کام اٹھا لیے تاکہ امتحان دینے والا بچہ پڑھ سکے۔ یہ سب اس لیے نہیں ہوا کہ ایک بدنام کمپنی قومی بورڈ کے ٹھیکے پر قبضہ کرے اور کسی کو کوئی جواب دہی نہ ہو۔ اس اسکینڈل نے کئی ایسے سوال کھڑے کیے ہیں جن کا جواب آنا ابھی باقی ہے۔ پہلا یہ کہ ایک ایسی کمپنی کو قومی سطح کا اتنا بڑا ٹھیکہ کیسے ملا جو دو بار ایک ہی جرم یا غلطی کر چکی تھی اور جس کا خراب ریکارڈ سب کو معلوم تھا؟ دوسرا یہ کہ ٹینڈر کی شرائط مئی سے اگست کے درمیان کس کے اشارے پر بدلی گئیں؟ تیسرا یہ کہ CERT-In نے سائبر خامیوں کی رپورٹ ملنے کے بعد بھی کارروائی کیوں نہ کی؟ چوتھا یہ کہ نتائج سے پہلے ہی نمبروں کی تصدیق کا حق کیوں ختم کیا گیا؟ اور پانچواں اور سب سے اہم یہ کہ کیا اس میں مالی مفادات یا لین دین کا کوئی کردار ہے اور اگر ہے تو کون کون ملوث ہے؟ NEET اسکینڈل کے بعد CBSE کا یہ دوسرا بڑا امتحانی بحران ہے۔ دونوں مل کر ایک ہی کہانی سناتے ہیں کہ ہمارا تعلیمی نظام اندر سے کھوکھلا ہو رہا ہے، احتساب ناپید ہے اور طلبہ کا مستقبل اُن لوگوں کے رحم و کرم پر ہے جو نہ اہل ہیں اور نہ ذمہ دار۔ ٹیکنالوجی بری نہیں ہوتی، بری ہوتی ہے وہ نیت جو ٹیکنالوجی کے پردے میں مفاد پرستی کو چھپاتی ہے اور جوابدہی سے بچنے کے لیے نظام کو پیچیدہ بناتی ہے۔ جب تک حکومت آزادانہ تحقیقات نہیں کرواتی، ذمہ داروں کے خلاف قانونی کارروائی نہیں ہوتی اور متاثر طلبہ کو انصاف نہیں ملتا، یہ سوال فضا میں معلق رہے گا کہ کروڑوں غریب اور متوسط گھرانوں کے بچوں کا مستقبل آخر کس کے ہاتھوں میں ہے اور وہ ہاتھ کس کے تابع ہیں؟

اپوزیشن جماعتوں نے اس پورے معاملے میں کئی اہم مطالبات سامنے رکھے ہیں۔ قائد حزبِ اختلاف راہل گاندھی سمیت مختلف اپوزیشن رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ CBSE آن اسکرین مارکنگ اسکینڈل کی آزادانہ عدالتی تحقیقات کرائی جائیں اور اس کے لیے سپریم کورٹ کی نگرانی میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) تشکیل دی جائے۔ اپوزیشن نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ Coempt Edu Tech اور اس سے جڑی سابقہ کمپنیوں کے تمام سرکاری معاہدوں کی مکمل جانچ کی جائے اور یہ معلوم کیا جائے کہ ماضی میں متنازع ریکارڈ رکھنے کے باوجود اسے قومی سطح کا ٹھیکہ کیسے دیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ متاثرہ طلبہ کی آنسر شیٹوں کی دوبارہ جانچ، نتائج کی از سرِ نو تصدیق، اور جن طلبہ کو غلط نمبروں کی وجہ سے نقصان پہنچا اُنہیں فوری انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے CERT-In اور CBSE حکام کے کردار کی تحقیقات، ٹینڈر کے عمل میں ممکنہ مالی بے ضابطگیوں کی جانچ، اور مستقبل میں ایسے اسکینڈل روکنے کے لیے امتحانی نظام میں شفافیت اور جوابدہی بڑھانے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ فلحال غیر یقینی صورتحال ہے۔

## سکون کا راز

افسانچہ

ڈاکٹر رونق جمال

شیر جنگل میں افراتفری، جانوروں کے درمیان بے چینی اور اپنی بڑھتی ہوئی مخالفت کو محسوس کر عادت کے مطابق دوسرے جنگل کے دورے پر چلا گیا۔ جہاں اس کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ اس کی خوب خاطر مدارت کی گئی۔ اسے شیروں کے شیر کے خطاب سے نوازا گیا اور ایک تمغہ بھی اس کے گلے میں ڈال دیا گیا۔ چند دنوں بعد وہ شان سے اپنے جنگل میں لوٹ آیا۔ واپسی پر اس کے جنگل کے تمام جانوروں نے اسکا زوردار استقبال کیا کے ہمارا سردار دوسرے جنگل میں ہمارے جنگل کا نام روشن کر کے آیا ہے۔ اس نے محسوس کیا کے اب جنگل میں افراتفری کا ماحول ہے نہ بے چینی ہے بلکہ مخالفت کے سر بھی اس کی واہ واہی میں دب گئے ہیں۔ جنگل میں چاروں طرف شانتی ہے اور اس کے دوسرے جنگل کے کامیاب دورے کے چرچے ہیں۔ وہ اپنی حکمت عملی پر مسکرایا اور سکون سے سو گیا۔

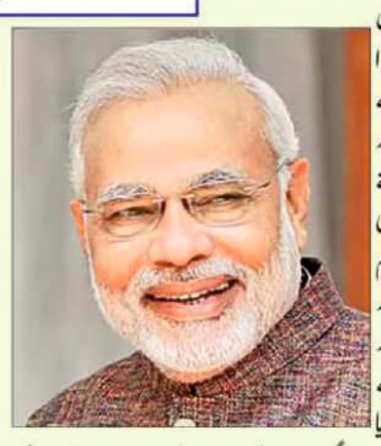

## جیسی کرنی ویسی بھرنی

پتی کے انتقال کو تین مہینے ہو گئے تھے۔ خود اور بچوں کا پیٹ بھرتے بھرتے اس کے ہاتھ بھی خالی ہو گئے تھے۔ تنگدستی کا دور شروع ہو گیا تھا۔ وہ پینشن کے لئے دفتر کے چکر لگا لگا کر تھک گئی تھی۔ ایک روز اس نے سی او کے آگے ہاتھ جوڑ کر روتے ہوئے بچوں کا واسطہ دے کر درخواست کی تو سی او نے اسے رات سرکٹ ہاؤس میں ملنے کے لئے کہا۔ وہ سرکٹ ہاؤس پہنچی۔ جہاں سی او نے اسکا استحصال کیا اور دوسرے روز آفس آنے کہا۔ وہ آفس پہنچی تو سی او نے فائل اسے دے کر کہا کے اس پر یادو جی کے دستخط کروا کر لاؤ۔ وہ یادو جی کے پاس گئی تو اس نے بھی اسے سرکٹ ہاؤس پر بلایا اور پھر یہ سلسلہ دراز ہوتا گیا۔ فائل جس کے بھی پاس جاتی وہ اسے سرکٹ ہاؤس پر بلاتا۔ بحر حال اسکا کام ہو گیا۔ چند دنوں بعد سی او کی طبیعت خراب رہنے لگی تو ڈاکٹر نے اسے جنرل چیک اپ کروانے کا مشورہ دیا۔ رپورٹ میں وہ ایچ آئی وی پازیٹو پایا گیا۔ تو اسکے پیروں تلے سے زمین کھسک گئی۔ اس نے اپنے ساتھیوں کو بتایا۔ ساتھیوں نے بھی چیک اپ کروایا سب کے سب پازیٹو پائے گئے۔ وہ سب اس بیچاری کے گھر پہنچے اور اسے مشورہ دیا کے وہ اپنا چیک اپ کروائے ہم سب ایچ آئی وی پازیٹو ہو گئے ہیں۔ اس نے مسکرا اسب کے چہروں کو باری باری غور سے دیکھا اور کہا۔ میں جانتی ہوں کے میں ایچ آئی وی پازیٹو ہوں۔ یہ مجھے میرے پتی سے ملا ہے۔ اس لئے وہ بھری جوانی میں مر گیا۔" " تم نے ہمیں بتایا کیوں نہیں۔؟ بتاتی تو تم لوگ میرا یقین کرتے۔ کہتے میں بہانا کر رہی ہوں۔ میرا کام بھی نہ کرتے۔ سرکٹ ہاؤس تم لوگوں نے مجھے بلایا تھا۔ میں تمہیں نہیں۔"

## چھٹی کا زمانہ (نظم)

اسکول بند ہیں سب اب سیر کو ہے جانا
لکھنا ہے اب نہ پڑھنا بس چھٹیاں منانا
بستہ کتاب کاپی سب چھٹیاں منائیں
بارِ گراں سے ان کے ہم بھی نجات پائیں
بستے میں جو بندھا ہے اس کو جہاں میں دیکھیں
کیا کیا کہاں چھپا ہے آؤ پتہ لگائیں
سنتے ہیں کچھ عجب ہے دنیا کا کارخانہ
لکھنا ہے اب نہ پڑھنا بس چھٹیاں منانا
آؤ سنیں کہانی، کوئی نئی پرانی
نانی سنائیں یا پھر، دادی کی ہو زبانی
اک راکشس بھی آئے، ہو خوب کھینچا تانی
ایسی لڑائی ہو کہ آ جائے یاد نانی
پھر خاتمے میں آ کر دشمن کا ہار جانا
لکھنا ہے اب نہ پڑھنا بس چھٹیاں منانا
بس کھیلنے کی خاطر یہ چھٹیاں ملی ہیں
ہر سو کھلاڑیوں کی کچھ ٹولیاں بنی ہیں
لہرا رہے ہیں بلّے، گیندیں اچھل رہی ہیں
فٹ بال جی بھی تیمیں میداں میں آ گئی ہیں
تگڑا مقابلہ ہے کچھ کر کے ہے دکھانا
لکھنا ہے اب نہ پڑھنا بس چھٹیاں منانا
ہر سمت، ہر ڈگر پر چھٹی کا راج قائم
آنکھوں میں جھلملاتے ہیں سیر کے عزائم
جی چاہتا ہے صدیوں زندہ رہیں یہاں ہم
قائم رہے یہ چھٹی دائم رہے یہ موسم
بس سوچ ہی تو ہے یہ، ممکن نہیں یہ مانا
لکھنا ہے اب نہ پڑھنا بس چھٹیاں منانا

محمد اسد اللہ (ناگپور)

# حسد کی آگ

## معاشرتی بگاڑ اور انسانی رشتوں کی تباہی کا ایک جائزہ

تحریر: محمد مسلم کبیر، لاتور

انسانی معاشرہ محبت، اخوت، ہمدردی اور باہمی احترام کی بنیادوں پر قائم ہوتا ہے، لیکن جب دلوں میں حسد، بغض اور نفرت جنم لیتی ہے تو یہی معاشرہ انتشار، بدگمانی اور نفرت کا شکار ہو جاتا ہے۔ حسد ایک ایسی باطنی بیماری ہے جو نہ صرف انسان کی روحانی زندگی کو تباہ کرتی ہے بلکہ اس کے سماجی تعلقات اور خاندانی رشتوں کو بھی کھوکھلا کر دیتی ہے۔ قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں حسد کی سخت مذمت کی گئی ہے کیونکہ یہ انسان کو خیر اور بھلائی سے دور کر کے برائی اور فساد کی طرف لے جاتا ہے۔

**حسد کیا ہے؟**

حسد اس کیفیت کا نام ہے کہ انسان کسی دوسرے شخص کو ملی ہوئی نعمت، عزت، دولت یا کامیابی کو دیکھ کر دل میں یہ خواہش رکھے کہ یہ نعمت اس سے چھن جائے۔ یہ احساس دراصل اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر عدم رضا اور اپنی کمزوریوں سے غفلت کا نتیجہ ہوتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔" حسد درحقیقت ایک ایسی آگ ہے جو پہلے حسد کرنے والے کے دل کو جلاتی ہے، پھر اس کے ذریعے پورے معاشرے میں نفرت اور فساد پھیلتا ہے۔

**بیجا عداوت اور دشمنی:**

جب حسد دل میں جگہ بنا لیتا ہے تو انسان دوسروں کی کامیابیوں کو برداشت نہیں کر پاتا۔ نتیجتاً وہ بلاوجہ دشمنی اور عداوت کا شکار ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات کسی شخص نے کوئی نقصان بھی نہیں پہنچایا ہوتا، لیکن صرف اس کی ترقی، عزت یا مقبولیت حسد کرنے والے کے لیے ناقابل برداشت بن جاتی ہے۔ یہ بیجا عداوت انسان کو انصاف، اخلاق اور شرافت سے دور کر دیتی ہے۔ وہ ہر وقت دوسروں کو نیچا دکھانے اور ان کے خلاف سازشیں کرنے میں مصروف رہتا ہے۔

**شخصی مخاصمت کا زہر:**

حسد کی آگ جب بڑھتی ہے تو شخصی مخاصمت کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ معمولی اختلافات ذاتی دشمنیوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ لوگ ایک دوسرے کی خوبیوں کو نظر انداز کر کے صرف خامیوں کی تلاش میں لگ جاتے ہیں۔ آج بہت سے خاندانوں، اداروں اور تنظیموں میں جو تنازعات نظر آتے ہیں، ان کی جڑ میں اکثر ذاتی عناد اور حسد کارفرما ہوتا ہے۔ اس رویے سے نہ صرف افراد متاثر ہوتے ہیں بلکہ اجتماعی ترقی بھی رک جاتی ہے۔

**خیالات میں اختلاف اور برداشت کا فقدان:**

اختلافِ رائے ایک فطری اور مثبت چیز ہے۔ دنیا میں کوئی دو انسان مکمل طور پر ایک جیسے خیالات نہیں رکھتے، لیکن جب اختلاف کے ساتھ حسد شامل ہو جائے تو برداشت ختم ہو جاتی ہے۔ پھر انسان دلیل اور مکالمے کے بجائے تحقیر، تذلیل اور الزام تراشی کا راستہ اختیار کرتا ہے۔ وہ ہر اس شخص کو اپنا مخالف سمجھنے لگتا ہے جو اس کے نظریات سے مختلف رائے رکھتا ہو۔ یوں معاشرے میں فکری انتشار اور نفرت کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔

**آپسی رنجش اور دلوں کی دوری:**

حسد دلوں کو ایک دوسرے سے دور کر دیتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر رنجشیں پیدا ہوتی ہیں اور برسوں تک ختم نہیں ہوتیں۔ خاندانوں میں قطع تعلقی، دوستوں میں بدگمانیاں اور پڑوسیوں میں نفرت کی بڑی وجہ یہی حسد ہے۔

اور انا ہوتی ہے۔ جب دل صاف نہ ہوں تو محبت، خلوص اور اعتماد ختم ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً انسان ظاہری طور پر لوگوں کے ساتھ رہتا ہے لیکن دلوں میں فاصلے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

**رشتوں میں دراڑ:**

رشتے اعتماد، قربانی اور محبت سے قائم رہتے ہیں۔ حسد ان تمام بنیادوں کو کمزور کر دیتا ہے۔ بعض اوقات بھائی بھائی کے خلاف، بہن بہن کے خلاف اور قریبی عزیز ایک دوسرے کے مخالف ہو جاتے ہیں۔ وراثت کے معاملات، کاروباری شراکتیں یا خاندانی معاملات اکثر حسد اور لالچ کی وجہ سے تنازعات کا شکار ہوتے ہیں۔ جب انسان دوسروں کی خوشی کو اپنی ناکامی سمجھنے لگے تو رشتوں میں دراڑ پیدا ہونا یقینی ہو جاتا ہے۔

**مال و دولت کا غرور:**

مال و دولت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمت ہے، لیکن جب یہ غرور کا سبب بن جائے تو انسان دوسروں کو حقیر سمجھنے لگتا ہے۔ دولت کا غرور حسد کو بھی جنم دیتا ہے اور حسد کو بھی بڑھاتا ہے۔ بعض لوگ اپنی مالی حیثیت کی بنا پر دوسروں کو کمتر سمجھتے ہیں، جبکہ بعض لوگ دوسروں کی خوشحالی دیکھ کر حسد میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ دونوں رویے معاشرتی توازن کو بگاڑ دیتے ہیں۔ اسلام نے مال کو خدمتِ خلق اور شکرِ الٰہی کا ذریعہ بنایا ہے، نہ کہ تکبر اور تفاخر کا۔

**عزت اور بڑا پن کی شدید خواہش:**

انسانی نفس کی ایک بڑی کمزوری یہ ہے کہ وہ ہر جگہ اپنی برتری اور فوقیت چاہتا ہے۔ جب عزت اور بڑا پن حاصل کرنے کی خواہش حد سے بڑھ جائے تو انسان دوسروں کی عزت برداشت نہیں کر پاتا۔

وہ چاہتا ہے کہ ہر تعریف صرف اس کے حصے میں آئے، ہر کامیابی کا مرکز وہی ہو اور ہر مجلس میں اسی کا چرچا ہو۔ یہ رویہ حسد کو جنم دیتا ہے اور انسان کو تکبر، خود پسندی اور دوسروں کی تحقیر کی طرف لے جاتا ہے۔ حقیقی عزت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ جو شخص عاجزی، اخلاص اور خدمتِ خلق کو اختیار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے دلوں میں مقام عطا فرماتا ہے۔

**حسد کے نقصانات:**

حسد کے متعدد نقصانات ہیں: • دل کا سکون ختم ہو جاتا ہے • عبادات کا اثر کم ہو جاتا ہے • نیک اعمال ضائع ہونے لگتے ہیں • معاشرے میں نفرت اور انتشار پیدا ہوتا ہے • رشتے کمزور ہو جاتے ہیں • انسان مسلسل ذہنی پریشانی میں مبتلا رہتا ہے • اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کا جذبہ ختم ہو جاتا ہے۔

**حسد سے بچنے کے طریقے:**

اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہنا • دوسروں کی کامیابی پر خوش ہونا • شکر گزاری کی عادت اپنانا • عاجزی اور انکساری اختیار کرنا • اپنے عیوب اور اصلاح پر توجہ دینا • دوسروں کے لیے خیر خواہی کا جذبہ پیدا کرنا • قرآن کریم کی تلاوت اور ذکرِ الٰہی کا اہتمام کرنا۔ حسد ایک ایسی آگ ہے جو سب سے پہلے حسد کرنے والے کو جلاتی ہے اور پھر پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ بیجا عداوت، شخصی مخاصمت، اختلافات میں شدت، آپسی رنجشیں، رشتوں میں دراڑ، دولت کا غرور اور عزت و برتری کی بے جا خواہش سب اسی آگ کے شعلے ہیں۔ اگر ہم ایک پُرامن، محبت بھرا اور متحد معاشرہ چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے دلوں کو حسد، بغض اور نفرت سے پاک کرنا ہوگا اور اخلاص، محبت، عفو و درگزر اور خیر خواہی کو اپنانا ہوگا۔ یہی اسلامی تعلیمات کا تقاضا اور کامیاب زندگی کا راستہ ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

# ایران کی دولت پر امریکہ کی نیت خراب! خلیجی اتحادیوں کی بحالی کے نام پر ہڑپنے کی کوشش

## وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کے بیان سے مستقبل کے ساتھ ساتھ ماضی میں بھی ہونے والی تباہی کا ملبہ ایرانی اثاثوں پر ڈالنے کے ٹرمپ انتظامیہ کے ارادے بے نقاب

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی میں ایک ایسے وقت پر نیا موڑ آیا ہے جب واشنگٹن میں موجود باخبر ذرائع نے دعویٰ کیا کہ ایران کے منجمد اور دیگر اثاثوں کو امریکی حکومت اپنے خلیجی اتحادیوں کی تعمیر نو کے نام پر ہڑپنا چاہتی ہے۔ یہ سرگوشیاں کویت اور بحرین میں امریکی اڈوں پر ایران کے حالیہ میزائل اور ڈرون حملوں کے فوراً بعد شروع ہوئی ہیں۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے ایک خصوصی ٹیم کو یہ ٹاسک سونپا ہے کہ وہ مبینہ ایران کی جانب سے خلیجی ممالک کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ لگائے۔

رائٹرز کے ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکہ نہ صرف مستقبل بلکہ ماضی میں ہونے والی تباہی کا ملبہ بھی ایرانی اثاثوں پر ڈالنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ انکشاف ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب ایرانی سپریم لیڈر کے مشیر محسن رضائی نے سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے واضح کیا تھا کہ خطے میں پائیدار امن کا انحصار امریکہ کی طرف سے منجمد کیے گئے 24 ارب ڈالر کے ایرانی اثاثوں کی بحالی پر ہے۔ تاہم امریکی وزارت خزانہ کی حالیہ حکمت عملی سے ظاہر ہوتا ہے کہ واشنگٹن کا ارادہ محض منجمد فنڈز تک محدود نہیں، بلکہ وہ دیگر ایرانی اثاثوں کو بھی اس دائرے میں لاسکتا ہے۔

خطے میں تین ماہ سے جاری اس غیر علانیہ جنگ کو روکنے کے لیے پس پردہ سفارتی کوششیں تاحال کسی بڑی کامیابی سے محروم رہی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ کی طرف سے ایرانی اثاثوں کو ضبط کرکے خلیجی ممالک کو دینے کی دھمکی اس نازک سفارتی عمل کو سبوتاژ کرسکتی ہے۔ سینچر کو آبنائے ہرمز میں امریکی اور ایرانی افواج کے درمیان براہ راست جھڑپیں دیکھنے کو ملیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) کے مطابق امریکی افواج نے آبنائے ہرمز کے علاقے گورک اور جزیرہ قشم میں ایران کے ساحلی ریڈاروں کو نشانہ بنایا۔ یہ کارروائی ان ایرانی ڈرونز کو مار گرانے کے بعد کی گئی جو بحری ٹریفک کے لیے خطرہ بنے ہوئے تھے۔ جواب میں ایران کے پاسداران انقلاب نے کویت اور بحرین میں قائم امریکی فوجی اڈوں پر بیلسٹک میزائل داغے۔ کویتی فوج کا کہنا ہے کہ انہوں نے رہائشی علاقوں کے اوپر سے گزرنے والے سات بیلسٹک میزائلوں کو فضا میں ہی تباہ کردیا، تاہم ان کے ملبے سے املاک کو نقصان پہنچا۔ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے خلاف فوجی مہم کے آغاز کے بعد سے خلیج کی پٹی شدید ترین بحران کی زد میں ہے۔

### صدر ٹرمپ پر داخلی دباؤ

امریکہ میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو پٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور مہنگائی کی وجہ سے شدید داخلی سیاسی دباؤ کا سامنا ہے۔ امریکی عوام میں اس جنگ کی مقبولیت مسلسل کم ہورہی ہے۔ امریکی نیٹ ورک این بی سی کے پروگرام 'میٹ دی پریس' میں گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ اگرچہ ایران کی ڈرون اور میزائل بنانے والی بیش تر تنصیبات کو تباہ کیا جاچکا ہے لیکن تہران کے پاس اب بھی اپنے ہتھیاروں کا تقریباً 21 سے 22 فیصد حصہ محفوظ ہے۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ 'ان کے پاس اب بھی میزائل اور ڈرونز موجود ہیں، یہ تعداد کم ضرور ہے لیکن خطرہ اب بھی برقرار ہے۔' تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ واشنگٹن کی جانب سے ایرانی اثاثوں کو خلیجی ممالک کی تعمیر نو کے لیے استعمال کرنے کا فیصلہ تہران پر زیادہ سے زیادہ معاشی دباؤ بڑھانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے تاہم اس سے خطے میں جاری پراکسی اور براہ راست جنگ کے مزید پھیلنے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔

اعداد و شمار کے مطابق فروری سے اپریل کے درمیان ایران نے عرب ممالک پر 6400 سے زائد میزائل اور ڈرون فائر کیے۔ اگرچہ پیٹریاٹ ڈیفنس سسٹم نے بیشتر حملوں کو ناکام بنایا، لیکن خلیجی ممالک کو پہنچنے والا معاشی اور دفاعی نقصان اربوں ڈالرز تک جا پہنچا ہے۔

17 مئی کو امارات کے 'براکہ جوہری بجلی گھر' پر ہونے والے ڈرون حملے نے عالمی تشویش کو جنم دیا۔ عالمی جوہری توانائی ایجنسی کے سربراہ رافیل گروسی نے اسے نیوکلیئر سیفٹی پر ایک سنگین سمجھوتہ قرار دیا۔ اس کے علاوہ فجیرہ کے انرجی ہب اور دبئی کے ہوائی اڈے بھی متاثر ہوئے۔ قطر کے اہم ترین 'راس لفان ایل این جی کمپلیکس' پر حملے کے باعث ملک کی گیس کی پیداوار میں 17 فیصد کمی واقع ہوئی، جس کی مکمل بحالی میں برسوں لگ سکتے ہیں۔ سعودی عرب پر گرنے والے میزائلوں کے ملبے سے سویلین انفراسٹرکچر متاثر ہوا جبکہ بحرین کی 'پابکو' ریفائنری میں ایرانی ڈرون حملے کے بعد شدید آگ بھڑک اٹھی۔

## نیتن یاہو کی نئی حکمت عملی بے نقاب؟ امریکی سینیٹر نے فوجی معاہدے کی مخالفت کردی

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی سینیٹر برنی سینڈرز نے کانگریس میں زیر غور ایک ایسے قانون کی مخالفت کا اعلان کیا ہے جس کے بارے میں ان کا کہنا ہے کہ اس سے اسرائیل اور امریکا کے درمیان فوجی

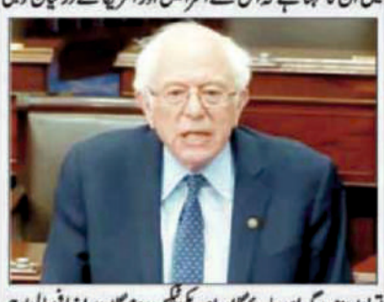

تعاون مزید گہرا ہوجائے گا اور امریکی ٹیکس دہندگان پر اضافی مالی بوجھ پڑے گا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں برنی سینڈرز نے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو جانتے ہیں کہ امریکی عوام اسرائیل کی جنگوں کے لیے مسلسل مالی معاونت فراہم کرنے سے تنگ آچکے ہیں، اسی لیے اب وہ کانگریس کے ساتھ مل کر فوجی امداد کو بیفا گون کے مشترکہ پیداواری معاہدوں کے اندر شامل کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ سینڈرز کے مطابق اس تجویز کو بظاہر امریکا کی براہ راست فوجی امداد میں کمی کے طور پر پیش کیا جارہا ہے، لیکن حقیقت میں اس کے نتیجے میں اسرائیل کو امریکی ٹیکس دہندگان کے مزید فنڈز فراہم کیے جائیں گے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ وہ اس اقدام کی مخالفت کریں گے اور اسے منظور نہیں ہونے دیں گے۔ یہ شق امریکہ کے نیشنل ڈیفنس آتھرائزیشن ایکٹ میں شامل کی گئی ہے، جس پر کانگریس میں بحث جاری ہے۔ برنی سینڈرز کے علاوہ امریکی ایوان نمائندگان کے ارکان روکنہ اور تھامس میسی نے بھی اس تجویز پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسکی مخالفت کی ہے۔ یہ معاملہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکا میں اسرائیل کو دی جانے والی فوجی امداد اور مشرق وسطیٰ کی پالیسیوں پر سیاسی بحث میں شدت آرہی ہے، جبکہ کئی قانون ساز امریکی وسائل کے استعمال اور بیرونی جنگوں میں واشنگٹن کے کردار پر سوالات اٹھا رہے ہیں۔

## سوڈان کے ایک بازار پر ڈرون حملہ 11 افراد ہلاک، درجنوں زخمی

خرطوم، (ایجنسیاں): وسطی سوڈان کے ایک بازار میں کیے گئے ڈرون حملے میں 11 شہری ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایک انسانی حقوق کے گروپ نے کہا کہ فضائی حملوں میں اضافے سے دنیا کے بدترین انسانی بحرانوں میں سے ایک کی صورتحال مزید بگڑ رہی ہے۔ ایمرجنسی لائرز کے مطابق اس حملے میں شمالی کوردوفان ریاست میں نیم فوجی دستوں کے زیر کنٹرول قصبے ابوجبیحہ کے مرکزی بازار کو نشانہ بنایا گیا۔ گروپ نے کہا کہ ہلاکتوں کے اعداد و شمار بڑھ سکتے ہیں تاہم یہ معلومات فی الحال میسر نہیں کہ حملہ کس نے کیا۔ کسی بھی فریق نے ابھی تک ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔

## برطانیہ اور تیونس میں فلسطین کے حق میں مظاہرے، ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے

### فلسطینی پرچم لہراتے ہوئے اسرائیل کی پالیسیوں اور برطانوی حکومت کی اسرائیل کے لیے حمایت کے خلاف احتجاج

مانچسٹر/ بیزرت، (ایجنسیاں): برطانیہ اور تیونس میں فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی اور غزہ میں جاری جنگ کے خلاف بڑے مظاہرے کیے گئے، جن میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی اور فلسطینی عوام کے حق میں نعرے بلند کیے۔ برطانیہ کے شہر مانچسٹر میں فلسطین کے حامی مظاہرین سڑکوں پر نکل آئے اور فلسطینی پرچم لہراتے ہوئے اسرائیل کی پالیسیوں اور برطانوی حکومت کی اسرائیل کے لیے حمایت کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین نے برطانوی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کی حمایت ختم کرے اور فلسطینی عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کرے۔ گریٹر مانچسٹر میں قائم تنظیم 'فرینڈز آف فلسطین' کی جانب سے جاری ویڈیوز میں مظاہرین کو شہر کی مختلف سڑکوں پر مارچ کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ شرکا نے فلسطینی عوام کے حق میں نعرے لگائے اور 'اسرائیلی قبضہ ختم کرو' کے الفاظ پر مشتمل ایک بڑا بینر بھی اٹھا رکھا تھا۔ مارچ کا انعقاد 1967 کی جنگ کے 59 برس مکمل ہونے کے موقع پر کیا گیا، جسے فلسطینی تاریخ میں "نکبا" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس جنگ کے بعد اسرائیل نے مغربی کنارے، مشرقی بیت المقدس اور غزہ کی پٹی پر قبضہ کرلیا تھا۔ دوسری جانب تیونس کے شمالی شہر بیزرت میں بھی فلسطین کے حق میں ایک احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے شہید حبیب بوقتیفہ پارک میں جمع ہو کر غزہ پر جاری اسرائیلی حملوں اور انسانی بحران کے خلاف آواز بلند کی۔ مظاہرے کے دوران شرکا نے سرخ رنگ سے رنگے ہوئے علامتی تابوت رکھے، جن کے ذریعے غزہ میں ہونے والی ہلاکتوں اور انسانی المیے پر اپنے غم و غصے کا اظہار کیا گیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ غزہ کے عوام انتہائی مشکل حالات کا سامنا کررہے ہیں اور عالمی برادری کو فوری طور پر جنگ بندی اور انسانی امداد کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کرنے چاہئیں۔ مبصرین کے مطابق غزہ میں جاری جنگ کے باعث دنیا کے مختلف ممالک میں فلسطینی عوام کے حق میں احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے، جہاں لوگ جنگ کے خاتمے اور فلسطینیوں کے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کررہے ہیں۔

## جنوبی کوریا میں 20 سال میں پہلی بار ایک خاتون بطور وزیر اعظم نامزد

سیول، (ایجنسی) جنوبی کوریا کی صدر لی جے میونگ نے کاروباری اور ٹیکنالوجی شعبے سے تعلق رکھنے والی

ہان سیونگ سوک کو ملک کا نیا وزیر اعظم نامزد کردیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہان سیونگ سوک جنوبی کوریا کی معروف ٹیکنالوجی کمپنی نابور کی سابق چیف ایگزیکٹو رہ چکی ہیں اور انہیں ملک کے ڈیجیٹل اور اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کی نمایاں شخصیات میں شمار کیا جاتا ہے۔ مزید برآں ہان سیونگ جنوبی کوریا میں 20 سال میں نامزد ہونے والی پہلی وزیر اعظم ہیں۔ صدر لی جے میونگ کا کہنا ہے کہ ہان سیونگ سوک کی نامزدگی کا مقصد معیشت میں جدت، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور اسٹارٹ اپ سیکٹر کو مزید فروغ دینا ہے۔ مبصرین کے مطابق ایک کاروباری رہنما کو وزیر اعظم کے عہدے کے لیے منتخب کرنا نئی حکومت کی اقتصادی ترجیحات کی عکاسی کرتا ہے۔ تاہم ان کی تقرری کو حتمی شکل دینے کے لیے جنوبی کوریا کی نیشنل اسمبلی میں سماعت اور توثیق کا عمل درکار ہے۔

## اسلامی جہاد نے اسرائیل میں فائرنگ واقعہ کو فلسطینیوں پر مظالم کا ردعمل قرار دے دیا

یروشلم، (ایجنسیاں) فلسطینی مزاحمتی تنظیم اسلامی جہاد نے وسطی اسرائیل میں ہونے والے مہلک فائرنگ حملوں پر ردعمل دیتے ہوئے انہیں اسرائیلی پالیسیوں اور فلسطینیوں کے خلاف کارروائیوں کا 'فطری ردعمل' قرار دیا ہے۔ تنظیم کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ اسرائیل اور یہودی آبادکار گروہوں کی جانب سے فلسطینی عوام کے خلاف جاری کارروائیوں اور مبینہ مظالم کے تناظر میں ایسے واقعات سامنے آرہے ہیں۔

اسلامی جہاد نے اپنے بیان میں کہا کہ اسرائیل کی موجودہ حکومت کی پالیسیوں کے نتیجے میں خطے میں کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے اور حالیہ فائرنگ حملے اسی صورتحال کا ردعمل ہیں۔ بیان میں تنظیم نے حملے کے ذمہ دار افراد کیلئے دعائیہ کلمات بھی استعمال کیے اور کہا کہ وہ ان کے لیے رحمت کی دعا کرتی ہے۔ واضح رہے کہ اتوار کے روز وسطی اسرائیل میں مقبوضہ مغربی کنارے کے قریب مختلف مقامات پر فائرنگ کے واقعات پیش آئے تھے جن میں ایک شخص ہلاک اور متعدد افراد زخمی ہوگئے تھے۔ اسرائیلی حکام نے واقعے کو دہشت گرد حملہ قرار دیتے ہوئے حملہ آور کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی سیکیورٹی اداروں نے واقعے کے بعد علاقے میں سرچ آپریشن شروع کردیا جبکہ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کیا۔ دوسری جانب خطے میں جاری کشیدگی، غزہ جنگ اور مغربی کنارے میں بڑھتے ہوئے تصادم کے باعث اسرائیل اور فلسطینی علاقوں میں سیکیورٹی خدشات بدستور برقرار ہیں۔ اسلامی جہاد کے بیان نے ایک بار پھر خطے میں جاری تنازع اور سیکیورٹی صورتحال پر نئی بحث چھیڑ دی ہے، جبکہ اسرائیلی حکام نے ایسے بیانات کو تشدد کی حوصلہ افزائی قرار دیا ہے۔

## شمالی کوریا کا دوٹوک اعلان: ایٹمی پروگرام پر کوئی سمجھوتہ نہیں

### ملک اپنی سلامتی کو درپیش کسی بھی خطرے کو برداشت نہیں کرے گا: کم یو جونگ

پیانگ یانگ، (ایجنسیاں): شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن کی بالواسطہ بہن کم یو جونگ نے واضح اعلان کیا ہے کہ ملک کا جوہری پروگرام اور ایٹمی طاقت کی حیثیت کسی بھی صورت قابل مذاکرات نہیں ہے۔ سرکاری خبر رساں اداروں کے مطابق کم یو جونگ نے ایک بیان میں کہا کہ شمالی کوریا کی جوہری طاقت کی حیثیت مکمل طور پر ناقابل مذاکرات ہے اور ملک اپنی سلامتی کو درپیش کسی بھی خطرے کو برداشت نہیں کرے گا۔

> دوسری جانب شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن نے ایک بڑے اسلحہ ساز کارخانے کا دورہ بھی کیا اور میزائلوں کی پیداوار میں اضافے کی ہدایت جاری کی۔ سرکاری میڈیا کے مطابق انہوں نے ملکی دفاعی صلاحیت کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔

یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب چینی صدر شی جن پنگ بیجنگ سے شمالی کوریا کا دو روزہ سرکاری دورہ شروع کررہے ہیں۔ گزشتہ سات برسوں میں یہ شی جن پنگ کا شمالی کوریا کا پہلا دورہ ہوگا۔ کم یو جونگ نے اپنے بیان میں امریکہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن اب بھی شمالی کوریا کو ایٹمی ہتھیاروں سے دستبردار کرانے کے خواب دیکھ رہا ہے، جو حقیقت سے دور اور پرانا مؤقف ہے۔ انہوں نے امریکی دعوے کو بھی مسترد کیا جس میں کہا گیا تھا کہ حالیہ چین امریکہ سربراہی ملاقات کے دوران شمالی کوریا کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک کرنے کے مشترکہ ہدف پر اتفاق کیا گیا تھا۔ کم یو جونگ کے مطابق یہ دعویٰ 'غلط معلومات' پر مبنی ہے۔ شمالی کوریا نے 2023 میں اپنی ایٹمی حیثیت کو آئین کا حصہ بنا دیا تھا اور اس کے بعد سے پیانگ یانگ بارہا خود کو 'ناقابل واپسی جوہری ریاست' قرار دیتا رہا ہے۔ دوسری جانب شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن نے ایک بڑے اسلحہ ساز کارخانے کا دورہ بھی کیا اور میزائلوں کی پیداوار میں اضافے کی ہدایت جاری کی۔ سرکاری میڈیا کے مطابق انہوں نے ملکی دفاعی صلاحیت کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کم یو جونگ کا تازہ بیان اس بات کا اشارہ ہے کہ شمالی کوریا اپنے جوہری پروگرام پر کسی بھی قسم کے بین الاقوامی دباؤ یا مذاکراتی مطالبات کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں اور اپنی دفاعی حکمت عملی کو مزید آگے بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یاد رہے شمالی کوریا اقوام متحدہ کی پابندیوں کے باوجود اپنے جوہری اور بیلسٹک میزائل پروگرام کو مسلسل وسعت دے رہا ہے، جس پر امریکہ اور اس کے اتحادی ممالک بارہا تشویش کا اظہار کرچکے ہیں۔

## مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فورسز نے 8 فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا، ہیبرون میں شہریوں کے گھروں پر چھاپہ

یروشلم، (ایجنسیاں) اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے متعدد علاقوں میں چھاپوں کے دوران 8 فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا جب کہ وسطی غزہ کی پٹی میں دیر البلاح کے ساحل پر اسرائیلی

بحریہ کی فائرنگ سے ایک فلسطینی ماہی گیر ہلاک ہوگیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فورسز نے رام اللہ کے مشرق میں واقع گاؤں کفر مالک سے تین فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا۔ اس کے علاوہ تین فلسطینی بھائیوں کو سلفیت کے شمال میں واقع گاؤں کیرا سے بھی حراست میں لیا گیا جب کہ ایک اور فلسطینی کو بیت لحم کے مغرب میں واقع دوحہ قصبے سے گرفتار کیا گیا۔ بعد ازاں اسرائیلی فورسز نے شہریوں کے گھروں پر چھاپہ مارا اور ایک اور فلسطینی کو گرفتار کرلیا، جس سے گرفتاریوں کی کل تعداد آٹھ ہوگئی۔

## اسرائیل میں 3 مقامات پر فائرنگ سے ایک ہلاک، 5 زخمی

### واردات کے بعد علاقے میں بھاری نفری تعینات، مزید ممکنہ خطرات کے پیش نظر سرچ آپریشن جاری

یروشلم، (ایجنسیاں): اسرائیل کے وسطی علاقے میں مقبوضہ مغربی کنارے کے قریب فائرنگ کے ایک واقعے میں ایک شخص ہلاک جبکہ پانچ دیگر زخمی ہوگئے۔ اسرائیلی حکام نے واقعے کو مشتبہ دہشت گرد حملہ قرار دیتے ہوئے بتایا ہے کہ حملہ آور کو موقع پر ہی ہلاک کردیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق فائرنگ کا واقعہ اتوار کے روز وسطی اسرائیل میں پیش آیا۔ اسرائیلی پولیس کا کہنا ہے کہ حملہ آور نے مختلف مقامات پر فائرنگ کی جس کے بعد سیکیورٹی فورسز نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے 'نیوٹرلائز' کردیا، تاہم حملہ آور کی شناخت فوری طور پر ظاہر نہیں کی گئی۔ اسرائیلی پولیس کے مطابق واقعے کے بعد علاقے میں بھاری نفری تعینات کردی گئی ہے اور مزید ممکنہ خطرات کے پیش نظر سرچ آپریشن جاری ہے۔ اسرائیلی ایمبولینس سروس کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں 35 سالہ شخص گولی لگنے سے ہلاک ہوگیا جبکہ پانچ افراد زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں دو افراد کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے جبکہ دیگر کو طبی امداد کے لیے قریبی اسپتال منتقل کردیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق فائرنگ کے واقعات وسطی اسرائیل کے تین مختلف مقامات پر پیش آئے جو فلسطینی شہر قلقیلیہ کے قریب واقع ہیں۔ واقعے کے بعد سیکیورٹی اداروں نے پورے علاقے میں نگرانی اور چیکنگ کا عمل مزید سخت کردیا ہے۔ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے حملے کو سراہتے ہوئے بیان جاری کیا، تاہم تنظیم نے اس کارروائی کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے واقعے کے بعد سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا اور کہا کہ وہ اس مہلک فائرنگ حملے سے متعلق مسلسل معلومات حاصل کررہے ہیں۔

اسرائیلی حکومت نے واقعے کی مکمل تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب خطے میں سیکیورٹی صورتحال پہلے ہی کشیدہ ہے اور اسرائیل و فلسطینی علاقوں میں حالیہ مہینوں کے دوران تشدد کے متعدد واقعات رونما ہوچکے ہیں۔

## امریکہ میں تلنگانہ کے نوجوان انشل کنچا کا گولی مار کر قتل

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکہ میں تلنگانہ کے ایک نوجوان کا گولی مار کر قتل کردیا گیا۔ نوجوان وہاں پارٹ ٹائم پیزا ڈیلیوری کا کام کرتا تھا۔ واقعہ کے وقت وہ ایک آرڈر کی ڈیلیوری دینے گیا تھا۔ خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ پیزا کا وہ آرڈر فرضی تھا۔ 28 سالہ کنچا کی موت امریکی ریاست پنسلوانیا کے شمال مشرقی شہر فلاڈیلفیا میں ہوئی۔ اہل خانہ سے موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق انشل تلنگانہ کے ضلع میڈچل۔ ملکاجگیری کے گنڈلاپوچم پلی کا رہنے والا تھا۔ وہ ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں نوکری کرتا تھا، لیکن ساتھ ہی ویک اینڈ پر اضافی آمدنی کیلئے پارٹ ٹائم پیزا ڈیلیوری کا کام بھی کرتا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ انشل کو ویررات ایک سنسان جگہ پر پیزا ڈیلیور کرنے کا آرڈر ملا۔ جب وہ وہاں پہنچا تو 2 نامعلوم افراد نے اس پر گولیاں چلادیں۔ انہوں نے انشل کے سر میں کئی گولیاں ماریں اور پھر موقع سے فرار ہوگئے۔ اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔

## مسلمان طلبہ کیساتھ امتیازی سلوک، امریکہ کی معروف مسلم تنظیم نے اسکولوں کے خلاف مقدمہ دائر کردیا

### متاثرین نے کوئی ایسا کام نہیں کیا جو دیگر طلبہ تنظیموں سے مختلف ہو لیکن انہیں الگ نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں ان کے تعلیمی اور پیشہ ورانہ مواقع متاثر ہوئے: وکیل دفاع

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ کی معروف مسلم شہری حقوق تنظیم کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز (سی اے آئی آر) نے ورجینیا کے ایک بڑے سرکاری اسکول سسٹم کے خلاف وفاقی عدالت میں مقدمہ دائر کردیا ہے۔ تنظیم کا مؤقف ہے کہ 4 مسلم طلبہ کو ان کے مذہبی اور نسلی پس منظر کی بنیاد پر غیر قانونی طور پر سزا دی گئی۔ مقدمے میں الزام لگایا گیا ہے کہ ورجینیا کے فیئر فیکس کاؤنٹی پبلک اسکولز (ایف سی پی ایس) نے امریکہ کے معروف تعلیمی ادارے تھامس جیفرسن ہائی اسکول فار سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں زیر تعلیم مسلم طلبہ کے ساتھ امتیازی سلوک کیا۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق معاملہ اکتوبر 2025 میں مسلم اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (ایم ایس اے) کی جانب سے سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو سے شروع ہوا۔ یہ ویڈیو ایک مقبول آن لائن ٹرینڈ کا حصہ تھی جسے مختلف طلبہ تنظیمیں اپنے پروگراموں کی تشہیر اور نئے اراکین کو متوجہ کرنے کے لیے استعمال کررہی تھیں۔ ویڈیو میں طلبہ اپنے ساتھیوں سے ایسوسی ایشن کے اجلاس میں شرکت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ انکار کی صورت میں دیگر طلبہ مزاحیہ انداز میں انہیں اٹھا کر لے جاتے دکھائی دیتے ہیں۔ مقدمے کے مطابق ویڈیو میں نہ کوئی دھمکی تھی، نہ اسلحہ اور نہ ہی کسی حقیقی تنازع کا حوالہ دیا گیا تھا۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ دیگر طلبہ تنظیموں نے بھی اسی نوعیت کی ویڈیوز بنائیں جن میں فرضی تشدد اور اسلحے کے مناظر شامل تھے لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔

تنظیم کے مطابق مسلم طلبہ کے خلاف کارروائی اس وقت کی گئی جب کچھ سوشل میڈیا صارفین اور بیرونی حلقوں نے ویڈیو کو حماس کی حمایت اور 7 اکتوبر 2023 کے واقعات سے جوڑنے کی کوشش کی۔ مقدمے میں کہا گیا ہے کہ اسکول انتظامیہ نے انہی الزامات کو بنیاد بنا کر طلبہ کو معطل کیا، ان پر یہود مخالف رویے کا الزام عائد کیا اور ان کے تعلیمی ریکارڈ میں تادیبی کارروائی درج کردی۔ درخواست کے مطابق ایک طالبعلم کو فلسطین کے نقشے والی سویٹ شرٹ پہننے سے بھی روک دیا گیا۔ طلبہ کی شناخت کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے عدالتی ریکارڈ میں ان کے نام ظاہر نہیں کیے گئے۔ تنظیم کی وکیل کیتھرین کیک نے کہا کہ مسلم طلبہ نے کوئی ایسا کام نہیں کیا جو دیگر طلبہ تنظیموں سے مختلف ہو، لیکن انہیں الگ نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں ان کے تعلیمی اور پیشہ ورانہ مواقع متاثر ہوئے۔

مقدمے میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ معطلی کے باعث طلبہ کو شہرت کو نقصان، آن لائن ہراسانی، دھمکیوں، کالج داخلوں اور انٹرن شپ کے مواقع میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری جانب اسکول حکام پہلے ہی اپنے مؤقف کا دفاع کرتے ہوئے کہہ چکے ہیں کہ ویڈیو میں فرضی اغوا اور تشدد جیسے مناظر دکھائے گئے تھے جو اسکول کے ماحول کے لیے مناسب نہیں تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ جنگ کے تناظر میں ایسی ویڈیوز بعض طلبہ اور خاص طور پر یہودی کمیونٹی کے لیے تکلیف دہ محسوس ہوسکتی ہیں۔

تنظیم کے وکلاء کا مؤقف ہے کہ اسکول کی کارروائی امریکی آئین میں دی گئی آزادی اظہار، مساوی حقوق اور شہری حقوق کے وفاقی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ قانونی ماہرین کے مطابق مقدمے کا فیصلہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ آیا مسلم طلبہ یہ ثابت کرپاتے ہیں کہ اسی نوعیت کے رویے پر غیر مسلم طلبہ کے خلاف کارروائی نہیں کی گئی۔ اگر عدالت مذہبی یا نسلی بنیاد پر امتیازی سلوک کے شواہد قبول کرلیتی ہے تو یہ مقدمہ امریکا میں تعلیمی اداروں میں شہری حقوق سے متعلق اہم ترین مقدمات میں شمار ہوسکتا ہے۔ درخواست میں طلبہ کے خلاف تادیبی ریکارڈ ختم کرنے، ہرجانے کی ادائیگی اور آئندہ ایسے اقدامات روکنے کے لیے عدالتی احکامات جاری کرنے کی استدعا بھی کی گئی ہے۔

## خوردنی تیلوں کے اسٹینڈرڈ پیک سائز طے، قیمتوں میں بڑھے گی شفافیت

نئی دہلی، 06 جون (یو این آئی) حکومت نے صارفین کے لیے قیمتوں کا موازنہ آسان بنانے، بازار میں شفافیت بڑھانے اور پیکیجنگ میں یکسانیت کو یقینی بنانے کے مقصد سے خوردنی تیلوں اور فیٹس کی پیکیجنگ اور خاص مقدار کے تعین سے متعلق اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (ایس او پی) میں ترمیم کی ہے۔ صارفین کے امور کے محکمے نے ہفتہ کو یہ معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ ایڈیبل آئل انڈسٹری (خوردنی تیل کی صنعت) کی اہم تنظیموں سے وسیع مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ بازار میں الگ الگ سائز کے پیکٹوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے صارفین کو مختلف برانڈز کی قیمتوں اور مقدار کا موازنہ کرنے میں دشواری ہوتی ہے

## مودی کی صدارت میں اقتصادی مشاورتی کونسل کی میٹنگ، ملک کی اقتصادی صورتحال پر گہرائی سے تبادلہ خیال

نئی دہلی، 06 جون (یو این آئی) مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے ملک کی معیشت پر پڑنے والے منفی اثرات کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو یہاں اقتصادی مشاورتی کونسل کی میٹنگ کی صدارت کی جس میں مغربی ایشیا کے بحران سے گھریلو معیشت پر پڑنے والے اثرات پر خصوصی طور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے بعد مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے میٹنگ کی صدارت کی۔ ملک میں اقتصادی تبدیلی اور طویل مدتی ترقی کی ترجیحات سے جڑے کئی موضوعات پر بحث کی۔ ساتھ ہی، اصلاحات کے عمل کو مزید رفتار دینے اور ایز آف لیونگ (زندگی کو سہل بنانے) اور ایز آف ڈوئنگ بزنس (کاروبار کی آسانی) کو یقینی بنانے پر اپنے خیالات شیئر کیے۔" میٹنگ میں ممتاز ماہرین اقتصادیات اور پالیسی ماہرین نے مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی اور اس کے ہندوستانی معیشت و سپلائی چین پر پڑنے والے اثرات پر خاص طور پر بات چیت کی۔ اس کے علاوہ عالمی توانائی کی فراہمی میں غیر یقینی صورتحال، مہنگائی اور سپلائی چین میں رکاوٹ جیسے مسائل پر بھی گہرائی سے غور و خوض کیا گیا۔ اس میٹنگ کا بنیادی مقصد عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان ملک میں اقتصادی ترقی کو رفتار دینا اور وسیع تر اقتصادی استحکام کو یقینی بنانا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ حکومت نے جمعہ کو ہی ملک میں غیر ملکی سرمائے کی آمد بڑھانے کے لیے سرکاری سکیورٹیز (جی-سیک) میں غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں کی سرمایہ کاری پر لاگو ٹیکس کے نظام میں بڑی اصلاحات نافذ کی ہیں۔ ایسی سرمایہ کاری سے ہونے والی سود کی آمدنی یا سرمائے کے منافع پر انکم ٹیکس سے چھوٹ دے دی گئی ہے۔ اس میں 15، 30 اور 40 سال کی مدت کی سرکاری سکیورٹیز کے نئے ایشوز کے ساتھ ساتھ ایف اے آر کے اہل سکیورٹیز کی مدت کے ساورن گرین بانڈز میں سرمایہ کاری کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ریزرو بینک نے کل ہی اپنے دو ماہی اقتصادی جائزے میں عالمی جغرافیائی سیاسی بحرانوں سے سپلائی چین کی ٹوٹ پھوٹ اور مانسون کے خدشات کے درمیان رواں مالی سال 2026-27 میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو کے تخمینے کو کم کر کے 6.6 فیصد، اور خردہ افراط زر کے تخمینے کو بڑھا کر 1.5 فیصد کر دیا ہے۔ اس سے پہلے اپریل کے پالیسی جائزے کے وقت آر بی آئی نے رواں مالی سال کی جی ڈی پی کی شرح نمو 6.9 فیصد اور افراط زر 6.4 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا تھا۔

## اپوزیشن انڈیا اتحاد کی میٹنگ آٹھ جون کو

نئی دہلی، 6 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے خلاف اپوزیشن جماعتوں کے انڈیا اتحاد کی اہم میٹنگ آٹھ جون کو ہوگی جس میں نیٹ امتحان سے جڑے تنازعات، نظام تعلیم، مہنگائی، پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ، انتخابات سے متعلق امور اور پارلیمنٹ کے مانسون سیشن کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیے جانے کا امکان ہے۔ کانگریس کی پہل پر ہونے والی اس میٹنگ کو اپوزیشن جماعتوں کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط کرنے کی کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ میٹنگ پیر آٹھ جون کو یہاں کانسٹی ٹیوشن کلب میں منعقد ہوگی۔ دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) نے میٹنگ میں شرکت نہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ عام آدمی پارٹی پہلے ہی انڈیا اتحاد سے دوری اختیار کر چکی ہے۔ حالیہ سیاسی پیش رفت اور مختلف ریاستوں میں بدلتے ہوئے سیاسی حالات کے پیش نظر اتحاد کی حلیف جماعتوں کے درمیان مستقبل کی حکمت عملی پر غور و خوض کے لیے یہ میٹنگ طلب کی گئی ہے۔ مغربی بنگال، تمل ناڈو اور کچھ دیگر ریاستوں کے اسمبلی انتخابات کے بعد انڈیا اتحاد کی یہ پہلی میٹنگ ہے۔ ذرائع کے مطابق کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال میٹنگ کے ایجنڈے اور اس کی تیاریوں کے حوالے سے مختلف اپوزیشن لیڈروں سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ اپوزیشن جماعتیں عوام سے جڑے مسائل کو قومی سطح پر اٹھانے اور پارلیمنٹ سے لے کر سڑکوں تک مشترکہ جدوجہد کی حکمت عملی پر اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کر سکتی ہیں۔

## جموں وکشمیر میں منشیات کی تجارت کی ہر کڑی توڑ رہے ہیں: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

جموں، 6 جون (یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ انتظامیہ منشیات کی تجارت کے پورے نیٹ ورک کو ہر سطح پر ختم کر رہی ہے اور خبردار کیا ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سرگرم نارکو دہشت گردوں اور منشیات اسمگلروں کے لیے کسی قسم کی رعایت نہیں ہوگی۔ کشتواڑ میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے منوج سنہا نے کہا کہ "ہم منشیات کی تجارت کی زنجیر کی ہر کڑی کو توڑ رہے ہیں۔ چاہے وہ سرحد پار اسمگلر ہوں، مقامی منشیات فروش ہوں یا دہشت گردی کی مالی معاونت کرنے والے عناصر، کسی کے لیے بھی محفوظ پناہ گاہ موجود نہیں۔ ہماری ایجنسیاں ہر نارکو دہشت گرد کا تعاقب کر رہی ہیں اور ان کے نیٹ ورکس کو مستقل طور پر ختم کر رہی ہیں۔" انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران جموں وکشمیر بھر میں معاشرے کے مختلف طبقات کے لوگوں نے منشیات کے خلاف بیداری مہم میں حصہ لیا، جس سے منشیات کے استعمال اور نارکو دہشت گردی کے خلاف عوامی سطح پر مزاحمت کو فروغ ملا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ "ہمارا مقصد منشیات کے استعمال کے خلاف نچلی سطح پر مزاحمت پیدا کرنا اور نارکو دہشت گردی کا خاتمہ کرنا ہے۔" انہوں نے بتایا کہ اب تک یہ مہم جموں وکشمیر کے 19 اضلاع تک پہنچ چکی ہے، جس سے دیہات اور قصبوں کو منشیات سے پاک بنانے کے اجتماعی عزم کو تقویت ملی ہے۔ انتظامیہ کی کارروائیوں کا ذکر کرتے ہوئے سنہا نے کہا کہ گزشتہ 56 دنوں سے ان کا ایک ہی مشن ہے کہ خطے سے ہر منشیات اسمگلر اور نارکو دہشت گرد کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ "نارکو دہشت گرد اور منشیات اسمگلر، چاہے وہ پلوامہ میں ہوں یا رام بن، کولگام میں ہوں یا کشتواڑ، انہیں سمجھ لینا چاہیے کہ ہماری نوجوان نسل کے مستقبل کو تباہ کرنے والوں کے لیے کوئی رحم نہیں ہوگا۔" انہوں نے مزید کہا کہ نریندر مودی کی قیادت میں نارکو دہشت گردوں کے لیے کسی قسم کی نرمی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ جو منشیات کے عادی افراد بحالی اور علاج کی راہ اختیار کرنا چاہتے ہیں، انہیں ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی، لیکن منشیات کی تجارت سے منافع کمانے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ "ہم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ جو منشیات کے عادی افراد بحالی چاہتے ہیں، انہیں مکمل تعاون، ہمدردی اور عزت کے ساتھ دوبارہ معاشرے کا فعال حصہ بنایا جائے۔ لیکن نارکو دہشت گردوں پر ہمدردی ضائع نہیں کی جا سکتی، جو دوسروں کی تباہی سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور ہمارے دیہات وقصبوں کو برباد کرنا چاہتے ہیں۔ میرا مقصد بالکل واضح ہے کہ نارکو دہشت گردوں کے خلاف بے رحم کارروائی ہوگی جبکہ بے گناہوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے گا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جاری 100 روزہ "منشیات سے پاک جموں وکشمیر مہم" دراصل منشیات اور اس سے وابستہ دہشت گردی کے خلاف ایک طویل جدوجہد کا آغاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ چند ہفتوں کی جنگ نہیں بلکہ برسوں پر محیط جدوجہد ہے۔ کامیابی کے لیے مسلسل اور اجتماعی عزم درکار ہے۔ پورے معاشرے کو اس مہم میں شامل کر کے ہم جموں وکشمیر کی سرزمین کو منشیات اسمگلروں اور منشیات فروشوں سے مکمل طور پر پاک کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر بھر میں اپنی پدیاترا کے دوران انہوں نے ایسے نوجوان مردوں اور خواتین کا غیر معمولی حوصلہ دیکھا جو نشے کی زنجیروں کو توڑ کر اپنی زندگیاں دوبارہ سنوار رہے ہیں۔ سنہا نے کہا کہ "اسی لیے ہم ناکام نہیں ہو سکتے۔ یہ مہم جموں وکشمیر کی روح سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔" انہوں نے بتایا کہ نوجوانوں کے تحفظ کے لیے انتظامیہ اس مشن کی روح کو محلوں اور بستیوں تک پہنچا رہی ہے تاکہ لوگ منشیات کے خطرات کی ابتدائی علامات کو پہچان سکیں، بروقت مداخلت کر سکیں اور ایک دوسرے کی حفاظت کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ، پنچایت مہیلا سمیتیاں، مذہبی رہنما اور سول سوسائٹی تنظیمیں اس تحریک کے علمبردار ہیں اور سب مل کر اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ کشتواڑ اور پورے جموں وکشمیر میں منشیات کی لعنت کو پنپنے کا موقع نہ ملے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ "یہ ہمارے بچوں کے مستقبل کے لیے ایک فیصلہ کن لمحہ ہے۔ عوام نے ایک آواز ہو کر کہہ دیا ہے کہ نارکو دہشت گردوں کو اس سرزمین سے نکال باہر کیا جانا چاہیے۔"

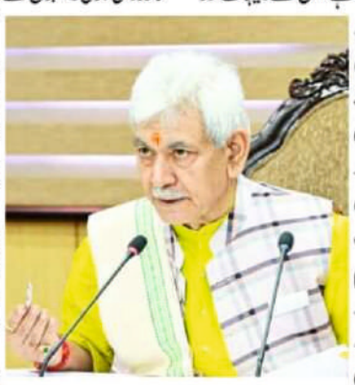

## ملک میں غریب کسان ومزدور قرض کے بوجھ تلے دب رہے ہیں اور سرمایہ کر رہے ہیں مزے: وفاتی

بدایوں۔ موضع سلہری میں کانگریس کے براہمکدار منڈل صدر کملا کانت مشرا کی رہائش گاہ پر کسانوں کے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ جسے خطاب کرتے ہوئے رکن کانگریس پی سی سی وضلع نائب صدر چودھری وفاتی نے کہا کہ ملک میں ایک ہی لیڈر ہے جو بغیر کسی خوف کے، بغیر جھکے، بغیر تھکے، فی عوامی مسئلہ کو پارلیمنٹ سے لے کر سڑکوں تک پوری شدت سے اٹھا رہا ہے اور اس کا نام راہول گاندھی ہے۔ بولے ملک کے سرمایہ دار ملک کو لوٹ رہے ہیں۔ اہل وطن کی محنت اور پسینے سے بنائے گئے عوامی اثاثے آہستہ آہستہ صنعتکاروں کے قبضے میں جا رہے ہیں۔ نوجوان کو روزگار نہیں، مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے اور حکومت جرائم پر قابو پانے میں ناکام ہے۔ دیہات کے غریب مزدور اور کسان موجودہ حکومت کی پالیسیوں سے پریشان ہیں اور قرض کے بوجھ تلے دب رہے ہیں۔ اس موقع پر موجود نظریاتی شعبہ کے ضلع صدر اقتدار علی نے کہا کہ ملک میں خوشحالی اور ترقی کے لیے کانگریس کو دوبارہ اقتدار میں لانا ہوگا۔ یہ جب ہو جائے گا تب ہی ملک ترقی کرے گا۔

## محبوبہ مفتی کی صدارت میں پی ڈی پی کا اجلاس، جماعتی امور اور جموں وکشمیر کی سیاسی صورتحال کا جائزہ

سرینگر، 6 جون (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے ہفتہ کے روز سرینگر کے مضافاتی علاقے میں واقع اپنی رہائش گاہ پر پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے ایک اجلاس کی صدارت کی، جس میں جماعتی امور اور جموں وکشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال پر غور کیا گیا۔ پارٹی کے ترجمان کے مطابق خیبر میں منعقدہ اجلاس میں پی ڈی پی کے نائب صدر محمد سرتاج مدنی، پارلیمانی بورڈ کے چیئرمین عبدالرحیم ویری، جنرل سکریٹری (تنظیم) غلام نبی بنجورا، چیف ترجمان محبوب بیگ اور سینئر رہنماؤں نعیم اختر، بشارت بخاری، منصور حسین اور یاسر ریشی نے شرکت کی۔ اجلاس میں پارٹی کے تین اراکین اسمبلی، رفیق احمد نائیک، فیاض احمد میر اور وحید پرہ بھی موجود تھے۔ ترجمان نے بتایا کہ اجلاس میں پارٹی کی کارکردگی اور جموں وکشمیر میں حالیہ سیاسی پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ اجلاس ایسے وقت میں منعقد ہوا ہے جب جموں وکشمیر میں سیاسی سرگرمیوں میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے اور حکمران نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی کے درمیان ایس او این پورہ منصوبے، طرز حکمرانی اور عوامی جوابدہی جیسے معاملات پر مسلسل سیاسی کشیدگی جاری ہے۔ پی ڈی پی گزشتہ کچھ عرصے سے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت پر تنقید کر رہی ہے اور اس پر عوامی مسائل کے حل میں ناکامی کا الزام عائد کر رہی ہے۔

## وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی کی قیادت میں ملک تیزی سے اقتصادی طاقت بن رہا ہے: سنجے سراوگی

پٹنہ، 6 جون (یو این آئی) بہار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر مسٹر سنجے سراوگی نے ہفتہ کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک تیزی سے اقتصادی طاقت بن رہا ہے۔ مسٹر سراوگی نے آج ملک کی اقتصادی صورتحال پر کہا کہ آج جب دنیا کے کئی بڑے ممالک اقتصادی چیلنجوں اور کساد بازاری کے خدشات کا سامنا کر رہے ہیں، تب ہندوستان کی معیشت مسلسل مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مسٹر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے اقتصادی شعبے میں قابل ذکر کامیابیاں حاصل کی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ عالمی سطح پر ہندوستان کا وقار مسلسل بڑھ رہا ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر نے کہا کہ سال 2025-26 کے لیے ہندوستان کی سالانہ جی ڈی پی شرح نمو 7.7 فیصد درج کی گئی ہے، جو دنیا کی اہم معیشتوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کی شرح نمو 9.4 فیصد، امریکہ کی 3.2 فیصد اور جی-7 ممالک کی اوسط شرح نمو 6.1 فیصد ہے، جبکہ ہندوستان 7.7 فیصد کی مضبوط ترقی کی شرح کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان کی اقتصادی پالیسیاں صحیح سمت میں کام کر رہی ہیں اور ملک ترقی کے نئی جہت قائم کر رہا ہے۔ مسٹر سراوگی نے کہا کہ ہندوستان کی اقتصادی ترقی صرف اعداد و شمار تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس کے پیچھے مضبوط صنعتی ترقی، بڑھتی ہوئی گھریلو مانگ، بنیادی ڈھانچے میں بڑی سرمایہ کاری اور اصلاحاتی پالیسیوں کا اہم کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے صنعت، زراعت، اسٹارٹ اپ، ڈیجیٹل معیشت اور مینوفیکچرنگ سیکٹر کو فروغ دینے کے لیے کی گئی کوششوں کے مثبت نتائج ملک کی شرح نمو میں واضح طور پر دکھائی دے رہے ہیں۔

## بھدرواہ کو لیونڈر کی کاشت نے قومی شناخت دی، یہ ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے: جتیندر سنگھ

بھدرواہ (جموں وکشمیر)، 6 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ہفتہ کے روز کہا کہ لیونڈر (Lavender) کی کاشت نے چھوٹے سے پہاڑی قصبے بھدرواہ کو ایک منفرد قومی شناخت عطا کی ہے اور اسے ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں ایک اہم مقام دلایا ہے۔ چوتھے دو روزہ لیونڈر فیسٹیول 2026 کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "جو علاقہ کبھی ایک دور افتادہ پہاڑی قصبہ سمجھا جاتا تھا، آج وہ ہندوستان کی دیہی اسٹارٹ اپ تحریک کی ایک روشن مثال بن چکا ہے۔" تقریب میں متھن مانہاس بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے، جو اسی خطے سے تعلق رکھتے ہیں۔ سی ایس آئی آر-انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹو میڈیسن (سی ایس آئی آر۔ آئی آئی ایم) کے زیر اہتمام منعقدہ اس دو روزہ فیسٹیول کا موضوع "لیونڈر عالمی سطح پر" تھا۔ اس موقع پر بھدرواہ کی اس نمایاں تبدیلی کا جشن منایا گیا جس کے تحت یہ علاقہ روایتی زرعی خطے سے ہندوستان میں لیونڈر کی کاشت اور خوشبودار مصنوعات پر مبنی کاروبار کا ایک اہم مرکز بن گیا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ بھدرواہ دیہی علاقوں میں ٹیکنالوجی کے ذریعے ترقی کی ملک کی کامیاب ترین مثالوں میں سے ایک ہے۔ ان کے مطابق "پرپل ریولوشن" نے ثابت کیا ہے کہ سائنسی تحقیق کو دور دراز پہاڑی علاقوں میں پائیدار روزگار اور کاروباری مواقع میں کیسے بدلا جا سکتا ہے۔

## کانگریس کا دلت اور اقلیتوں کے حقوق کے لیے 20 جولائی کو جنتر منتر پر احتجاج

نئی دہلی، 6 جون (یو این آئی) کانگریس نے درج فہرست ذاتوں (ایس سی)، قبائل (ایس ٹی)، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے حقوق کی لڑائی بڑے پیمانے پر لڑنے کا فیصلہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے تحت 20 جولائی کو یہاں جنتر منتر پر ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ کانگریس کے درج فہرست ذات کے محکمے کے چیئرمین راجیندر رپال گوتم اور اقلیتی محکمے کے چیئرمین عمران پرتاپ گڑھی نے ہفتہ کو دونوں محکموں کے کارکنوں کی یہاں دن بھر جاری رہنے والی میٹنگ کے بعد ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ملک میں دلتوں، قبائل، اقلیتوں اور انتہائی پسماندہ طبقات کے ساتھ مسلسل امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے اور ان پر مظالم کے واقعات تیزی سے سامنے آ رہے ہیں، جن کے پیش نظر دونوں محکمے مل کر ملک گیر مہم چلائیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ درج فہرست ذاتوں اور قبائلی برادریوں کی ترقی کے لیے مرکز اور ریاستوں میں مختلف فنانس اور ڈیولپمنٹ کارپوریشنز بنائے گئے ہیں، لیکن انہیں کافی بجٹ نہیں ملتا، قرض کی اسکیموں کی شرائط بہت سخت ہیں جس کی وجہ سے ضرورت مند غریب اور مزدور طبقہ ان کا فائدہ نہیں اٹھا پاتا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس مہم کو صرف قومی سطح تک محدود نہیں رکھا جائے گا بلکہ ریاست، ضلع اور بلاک کی سطح پر بھی کنونشن منعقد کیے جائیں گے۔ آئندہ کے پروگراموں میں قبائلی محکمے کو بھی جوڑا جائے گا اور بعد میں دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) اور جنرل کیٹیگری کے غریب طبقات کو بھی اس مہم میں شامل کیا جائے گا۔ کانگریسی لیڈروں نے کہا کہ درج فہرست ذاتوں، قبائل، دیگر پسماندہ طبقات اور اقلیتی برادریوں کے لیے کئی اسکالرشپ اسکیموں میں سالانہ آمدنی کی حد 5.2 لاکھ روپے مقرر ہے، جبکہ اقتصادی طور پر کمزور طبقے (ای ڈبلیو ایس) کے لیے یہ حد 8 لاکھ روپے ہے۔ کانگریس اسے امتیازی سلوک مانتی ہے اور اس مسئلے کو بھی نمایاں طور پر اٹھائے گی۔

## مغربی بنگال میں تمام مدارس کا ریاست گیر سروے شروع

کولکاتہ، 6 جون (یو این آئی) مغربی بنگال حکومت نے ایک اہم پیش رفت کے تحت ریاست بھر کے تمام مدارس کا جامع سروے شروع کر دیا ہے اور ضلع مجسٹریٹوں کو ان اداروں کی موجودہ حالت، بنیادی ڈھانچے، تعلیمی سرگرمیوں اور طلبہ کی ساخت سے متعلق تفصیلی معلومات جمع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس سروے میں تسلیم شدہ اور غیر تسلیم شدہ تمام مدارس کو شامل کیا گیا ہے۔ سروے 5 جولائی 2026 تک مکمل کیا جانا ہے اور اس کی ضلعی سطح کی جامع رپورٹیں نبنا میں واقع محکمۂ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم کے محکمہ کو پیش کی جانی چاہیے۔ محکمۂ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم کی جانب سے 5 جون کو جاری کردہ سرکاری ہدایت کے مطابق، یہ سروے ریاست کے تمام بلاکس اور بلدیاتی علاقوں میں انجام دیا جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹوں کو اپنے اپنے دائرۂ اختیار میں چلنے والے ہر مدرسے کے بارے میں تازہ ترین معلومات جمع کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سروے میں ملحقہ اور تسلیم شدہ مدارس، رجسٹرڈ ادارے، امداد یافتہ اور غیر امداد یافتہ ادارے غیر رجسٹرڈ ادارے، کمیونٹی کی جانب سے چلائے جانے والے مدارس، نجی مدارس اور مختلف انتظامی نظاموں کے تحت مدرسہ تعلیم فراہم کرنے والے دیگر تمام ادارے شامل ہوں گے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ عمل بنیادی طور پر انتظامی نوعیت کا ہے اور اس کا مقصد ریاست میں مدرسہ تعلیم سے متعلق ایک قابل اعتماد ڈیٹا بیس تیار کرنا ہے۔ افسران کو اداروں کی نوعیت اور قانونی حیثیت، انتظامی انفراسٹرکچر، بنیادی ڈھانچہ اور سہولیات، تعلیمی سرگرمیوں اور زیر تعلیم طلبہ کے سماجی و تعلیمی پروفائل سے متعلق معلومات جمع کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سروے کے دوران مدرسوں کی عمارتوں، کلاس رومز، پینے کے پانی کی سہولت، صفائی ستھرائی کے بنیادی ڈھانچے اور دیگر دستیاب سہولیات کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مدارس میں جاری تعلیمی سرگرمیوں کی نوعیت اور مجموعی تعلیمی ماحول کا بھی معائنہ کیا جائے گا۔ ہدایت کے مطابق، اس سروے کے ذریعے تیار ہونے والا ڈیٹا بیس حکومت کو مستقبل کی تعلیمی منصوبہ بندی، بچوں کی فلاح و بہبود سے متعلق اقدامات اور تعلیمی ریکارڈ کی بہتر نگہداشت میں مدد فراہم کرے گا۔ حکومت کا ارادہ اس معلومات کو کسی بھی بے ضابطگی یا غیر قانونی سرگرمی کی نشاندہی اور مناسب اصلاحی اقدامات کے لیے بھی استعمال کرنے کا ہے۔ دوسری جانب عبنا نے اس سروے کے حوالے سے اداروں اور طلبہ میں پائی جانے والی تشویش کو دور کرنے کی بھی کوشش کی ہے۔ ہدایت نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ سروے صرف انتظامی اور معلومات جمع کرنے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے۔ اس میں خاص طور پر کہا گیا ہے کہ سروے کی بنیاد پر کسی بھی قسم کی تعزیری کارروائی، قانونی اقدام یا کسی مدرسے کو بند کرنے کا فیصلہ نہیں کیا جائے گا۔ مزید یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اس عمل کے نتیجے میں کسی بھی طالب علم کو کسی ادارے سے خارج نہیں کیا جائے گا۔ حکومت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ سروے میں شامل تمام مدارس کو جاری تعلیمی سیشن کے دوران بغیر کسی رکاوٹ کے اپنی معمول کی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھنے کی اجازت ہوگی۔ اس کام کو "انتہائی ضروری" قرار دیتے ہوئے عبنا نے ضلع مجسٹریٹوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ سروے کو اعلیٰ ترین ترجیح دیں اور فوری طور پر اس پر عمل شروع کریں۔ حتمی جامع رپورٹ محکمۂ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم کو 5 جولائی 2026 یا اس سے قبل پیش کی جانی ہے۔

## لدھیانہ ریلوے اسٹیشن پر بڑا حادثہ ٹل گیا، ٹرین کا ایک سلیپر کوچ روانگی سے عین قبل تکنیکی خرابی کے باعث متاثر

لدھیانہ، 6 جون (یو این آئی) پنجاب کے لدھیانہ ریلوے اسٹیشن پر ہفتے کی صبح ایک بڑا ریلوے حادثہ ٹل گیا، جب دہلی-شری ویشنو دیوی کٹرا اسپیشل ٹرین کا ایک سلیپر کوچ روانگی سے عین قبل تکنیکی خرابی کے باعث شدید طور پر متاثر ہو گیا۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی مسافر زخمی نہیں ہوا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق صبح تقریباً 8:45 بجے ٹرین کی روانگی کے دوران ایس-2 سلیپر کوچ میں اچانک شدید جھٹکا محسوس کیا گیا۔ اسی دوران کوچ کے بیت الخلا کے قریب واقع حصہ اچانک ٹوٹ کر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ واقعے کے دوران بیت الخلا کا ڈھانچہ بھی ٹوٹ کر ریلوے پٹری پر جا گرا۔ کوچ میں سوار مسافروں میں اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب انہیں اچانک زوردار جھٹکا محسوس ہوا اور کوچ ایک جانب جھکتا ہوا دکھائی دیا۔ بعض مسافروں نے کسی ممکنہ حادثے کے خدشے کے پیش نظر فوری طور پر کوچ سے باہر نکل کر اپنی جان بچائی۔

## صحت عامہ جیسے اہم موضوع کو سیاسی بیان بازی تک محدود نہیں کیا جانا چاہیے: نڈا

نئی دہلی، 06 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر صحت اور خاندانی بہبود جگت پرکاش نڈا نے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کے تبصروں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحت عامہ جیسے اہم موضوع کو سیاسی بیان بازی تک محدود نہیں کیا جانا چاہیے۔ مسٹر نڈا نے ہفتہ کو سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ حقائق کو نظر انداز کر کے چنندہ اعداد و شمار کا استعمال سیاست کے لیے تو کیا جا سکتا ہے لیکن قومی مفاد حقائق پر مبنی ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ صحت عامہ کے معاملے میں 'ادھوری معلومات' خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ ملک کے صحت کے شعبے میں ہونے والی تبدیلیوں کو سیاسی بیان بازی کے بجائے حقائق کی بنیاد پر دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے کے اعداد و شمار ہندوستان کے صحت کے نظام میں ہونے والی نمایاں بہتری کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے-3 (2005-06) کے مقابلے زچگی کی صحت کی خدمات میں اہم پیش رفت درج کی گئی ہے۔ مرکزی وزیر کے مطابق، حمل کی پہلی سہ ماہی میں زچگی سے پہلے رجسٹریشن کا فیصد 9.43 فیصد سے بڑھ کر 2.76 فیصد ہو گیا ہے۔ وہیں ادارہ جاتی زچگی (اسپتالوں میں ڈلیوری) 7.38 فیصد سے بڑھ کر 6.90 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ اس کے علاوہ تربیت یافتہ صحت کارکنوں کی نگرانی میں ہونے والی ڈلیوری کا فیصد 6.46 فیصد سے بڑھ کر 3.91 فیصد ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف اعداد و شمار نہیں ہیں، بلکہ کروڑوں خواتین کو بروقت صحت کی خدمات ملنے، محفوظ زچگی کو یقینی بنانے اور صحت کے بہتر نتائج کا ثبوت ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان کے صحت کے سفر کی حقیقی کہانی مایوسی نہیں، بلکہ مسلسل ترقی اور بہتری کی کہانی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر کھرگے نے مرکز کی بی جے پی حکومت پر صحت اور غذائیت کے مسائل پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت نہ صرف خواتین اور بچوں کی صحت کے ساتھ دھوکہ کر رہی ہے، بلکہ اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے اہم اعداد و شمار کو بھی دبا رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ہندوستان کے ایک تہائی بچے کم وزن کے مسئلے سے جوجھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 6 سے 23 ماہ کی عمر کے 84 فیصد سے زیادہ بچوں کو کافی غذائیت نہیں مل رہی ہے۔

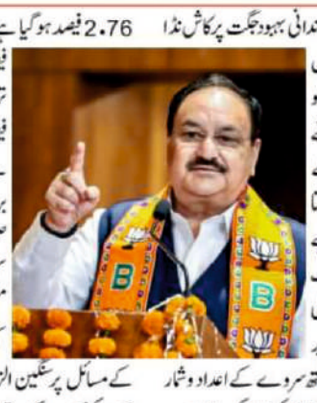

## زمین کے تنازع پر دو گروہوں میں جھڑپ، سات افراد زخمی

دھار، 6 جون (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع دھار کی بدناور تحصیل کے گاؤں کھیرودڑ میں زمین کے تنازع کو لے کر ہفتہ کی دوپہر دو فریقوں کے درمیان خونریز تصادم ہو گیا، جس میں دونوں جانب کے مجموعی طور پر سات افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد اسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق جھگڑے کے دوران ایک فریق کے افراد نے بندوق سے ہوائی فائرنگ بھی کی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سادل پور پولیس ٹیم کے ساتھ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پارول بیلا پور کر موقع پر پہنچیں اور دیہاتیوں سے گفتگو کی۔ جس زمین کو لے کر تنازع جاری ہے، اسے سرکاری زمین بتایا جا رہا ہے اور دونوں فریق اس پر قبضہ کرنا چاہتے تھے۔ پولیس نے اس معاملے کی اطلاع محکمہ ریونیو کے افسران کو بھی دے دی ہے۔ پولیس کو کھیت سے دو ٹریکٹر بھی ملے